خالد اسحاق

ستمبر ۲۰۱۱

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

Scanned with CamScanner

محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت فاطمہ بنت خطاب بن نفیل رضی اللہ عنہا

ان صفحات کو ان محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص کیا گیا جن کی زندگی نبی اکرم ﷺ کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لیے بسر ہوئی۔

علامہ ابن اثیر رحمۃ اللہ نے ''اسد الغابہ'' میں سیدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا سلسلہ نسبت یوں درج کیا ہے۔

فاطمہؓ دختر خطاب بن نفیل بن عبدالعزی قریشہ عدویہ۔

حضرت فاطمہؓ کی پہچان کا ایک بڑا حوالہ یہ ہے کہ یہ حضرت عمرؓ کی بہن تھیں جبکہ آپؓ کا نکاح سعید بن زید سے عمل پایا تھا ام جمیل آپ کی کنیت تھی۔ حضرت فاطمہؓ اور سعیدؓ بن زید ان دس خوش نصیب شخصیات میں سے ہیں جنہوں نے اول اول اسلام قبول کیا۔ بعد ازاں یہی پیاری بہن اپنے بھائی عمرؓ کے اسلام لانے کی وجہ بنیں جذبہ ایمانی اور آنحضور ﷺ سے محبت اس حد تک تھی کہ عورت ہونے کے باوجود بڑے بڑے صحابہؓ آپؓ کی کہی ہوئی بات پر یقین کرتے راز داری اور اعتماد کی فضا آپس میں قائم رہتی۔

حضرت فاطمہؓ بنت خطاب وہ خوش قسمت خاتون تھیں جنہوں نے تبلیغ کے ابتدائی دور میں ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔ یہی نہیں بلکہ آپؓ کے شوہر حضرت سعیدؓ بن زید نے آپ کے ساتھ ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔ خود حضرت سعیدؓ بن زید بھی ایک ایسے جلیل القدر صحابیؓ تھے جنہیں دنیا ہی میں جنت کی خوش خبری سے نواز دیا گیا تھا۔ یعنی حضرت سعیدؓ کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہوتا ہے۔ بہر حال حضرت سعیدؓ اور حضرت فاطمہؓ نے جس وقت اسلام قبول کیا ان سے پہلے صرف گنتی کے چند سعید الفطرت اصحاب مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔ بعض روایتوں کے مطابق ان دو افراد سے پہلے صرف چھبیس آدمی ایمان لائے تھے اور حضرت فاطمہؓ ستائیسویں اور حضرت سعیدؓ اٹھائیسویں مسلمان تھے۔ اس طرح دونوں میاں بیوی کو السابقون الاولون میں بھی امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ لیکن اس کے باوجود قابل حیرت واقعہ یہ ہے کہ جس زمانے میں حضرت فاطمہؓ دین اسلام کی محبت میں پورا ڈوب چکی تھیں۔ ان کے نامور بھائی عمرؓ بن الخطاب دین حق کی مخالف میں پیش پیش تھے اور پھر وہ دن بھی آیا جب حضرت فاطمہؓ کے استقلال اور دین سے محبت نے عمر بن الخطاب سے ''فاروق اعظمؓ'' بنا دیا۔

حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کے واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ بعثت کے چھٹے سال ایک دن حضرت عمرؓ علی الصبح شمشیر بدست گھر سے یہ ارادہ کر کے نکلے کہ آج (نعوذ باللہ) حضرت محمد ﷺ کو قتل کر کے ہی چھوڑیں گے۔ ان کے اس ارادہ کے پیچھے کون سے عوامل کارفرما تھے اس بارے میں زیادہ تر یہی تفصیل ملتی ہے کہ جب سرور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حمزہؓ دولت ایمان سے بہرور ہوئے تو مشرکین قریش کے پندار پر سخت ضرب لگی۔ پس انہوں نے مشتعل ہو کر ایک مجمع اکٹھا کیا جس میں ابوجہل نے واضح اعلان کیا کہ جو شخص محمد (ﷺ) کو قتل کرے میں اسے سو سرخ اونٹ اور چالیس ہزار درہم نقد بطور انعام دوں گا۔ حضرت عمرؓ بھی اس مجمع میں موجود تھے۔ انہیں انعام کا لالچ تو نہیں تھا لیکن اپنی زور آوری اور طاقت پر بڑا ناز تھا ابوجہل کی اشتعال انگیز تقریر سن کر جوش میں آ گئے اور سب کے سامنے با آواز بلند کہا ''لات وعزیٰ کی قسم جب تک میں محمدؐ کو قتل نہ کر لوں گا، زمین پر نہ بیٹھوں گا''۔

جامع ترمذی میں ہے کہ حضرت حمزہؓ کے قبول اسلام کے بعد سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں شدید خواہش پیدا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ قریش کے دو ستونوں یعنی عمرو بن ہشام (ابوجہل) اور عمر بن الخطاب میں سے کسی ایک کو دولت اسلام سے بہرہ یاب کر دے پس آپ ﷺ نے بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ ''الٰہی اسلام کو ابن ہشام یا عمر بن الخطاب سے عزت دے''۔



آپؐ کی اسی دعا کا اثر تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عمرؓ بن الخطاب کو اسلام کا دست و بازو بنانے کے لیے چن لیا۔ اس دعا کے دوسرے دن ہی حضرت عمرؓ حضورؐ کو شہید کرنے کا عزم کر کے گھر سے نکلے۔ راستے میں اتفاق سے ان کے قبیلہ بنو عدی کے ایک صاحب حضرت نعیمؓ بن عبداللہ مل گئے۔ وہ خفیہ طور پر اسلام قبول کر چکے تھے۔ حضرت عمرؓ

کو یوں شمشیر بکف دیکھا تو ان سے پوچھا کہ کہاں کا ارادہ ہے اور کیا کرنے جا رہے ہو۔ اس پر حضرت عمرؓ غصے میں بولے ''آج میں اپنے دین سے پھر جانے والے اس شخص کو قتل کرنے جا رہا ہوں جس نے (نبیؐ ہونے کا دعویٰ کر کے) قریش کی جمعیت کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ہم سب کو احمق قرار دے کر ہمارے معبودوں کی مذمت کی ہے اور ہمارے دین میں کیڑے ڈالے ہیں''۔

اس پر حضرت نعیمؓ بولے: ''عمر! یہ بڑا خطرناک کام ہے، خدا کی قسم تم سخت غلط فہمی میں مبتلا ہو، اگر تم محمدؐ کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو کیا بنو عبد مناف تمہیں زمین پر چلنے پھرنے کے لیے زندہ چھوڑیں گے؟''

حضرت عمرؓ جنہیں اپنی بہادری کا زعم تھا، کہنے لگے'' مجھے کسی کا خوف نہیں ہے معلوم ہوتا ہے کہ تم نے بھی اپنا آبائی مذہب ترک کر کے محمدؐ کا دین اختیار کر لیا ہے کیوں نہ پہلے تمہیں ہی اس کا مزہ چکھا دوں''۔

یہ سن کر حضرت نعیمؓ نے حضرت عمرؓ کو ایسی بات کہی جس سے وہ جوش غضب سے اور بے قرار ہو گئے۔ حضرت نعیمؓ نے کہا'' تم مجھ کو تو بعد میں مزہ چکھانا پہلے اپنے گھر والوں کی تو خبر لو، تمہاری بہن فاطمہؓ اور بہنوئی سعیدؓ بن زید دونوں مسلمان ہو چکے ہیں۔ میری نسبت (مجھے قتل کرنے کی نسبت) تم پر ان کا زیادہ حق ہے''۔

حضرت نعیمؓ کا بے باک بیان سن کر حضرت عمرؓ شدید غصے میں اُٹھے اور سیدھا حضرت فاطمہؓ کے گھر پہنچے۔ وہاں اس وقت حضرت خبابؓ بن الارت بھی موجود تھے۔ ان کے پاس ایک صحیفہ تھا جس میں سورہ طٰہٰ لکھی ہوئی تھی۔ وہ دروازہ اندر سے بند کر کے حضرت فاطمہؓ اور ان کے شوہر حضرت سعیدؓ کو اس کی تعلیم دے رہے تھے۔ حضرت عمرؓ نے باہر سے ان کی آواز سن لی اور دروازہ زور زور سے کھٹکھٹانا شروع کر دیا۔ حضرت فاطمہؓ فوراً سمجھ گئیں کہ یہ ان کے بھائی عمرؓ ہیں۔ انہوں نے خبابؓ کو گھر کے پچھلے حصے میں چھپا دیا اور قرآن پاک کے اجزاء کو سمیٹ کر دروازہ کھول دیا۔

حضرت عمرؓ جو پہلے ہی معاملے کی نوعیت سے واقف تھے، آگے بڑھے اور استفسار کیا کہ چھپ چھپ کر کیا پڑھا جا رہا تھا۔ اولاً دونوں میاں بیوی نے انکار کیا اور حقیقت کو چھپانے کی کوشش کی لیکن حضرت عمرؓ جو خود اپنے کانوں سے تلاوت کی آواز سن چکے تھے، حضرت فاطمہؓ کے یہ کہنے پر کہ بھائی تمہیں دھوکا ہوا ہے تم نے کچھ نہیں سنا، بولے:-

''نہیں میں نے سنا ہے، خدا کی قسم میں سن چکا ہوں کہ تم دونوں نے محمدؐ کا دین اختیار کر لیا ہے''۔

اتنا کہہ کر حضرت عمرؓ نے اپنے بہنوئی سعیدؓ کو مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ حضرت فاطمہؓ شوہر کو بچانے اٹھیں تو انہیں بھی مارنا شروع کر دیا۔ اسی حالت میں جب دونوں بیوی اور شوہر زخموں سے چور لہولہان تھے نے بالآخر اعتراف کیا کہ جو اس نے سنا ہے وہ بالکل سچ ہے۔ کہنے لگے'' ہاں ہم نے اسلام قبول کر لیا ہے، اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ پر ایمان لے آئے ہیں تم جو کر سکتے ہو کر لو، دین حق کو ہم کبھی نہیں چھوڑ سکتے''۔

لہولہان بہن کی زبان سے یہ الفاظ سن کر حضرت عمرؓ مبہوت ہو کر رہ گئے اور ان کا غصہ ندامت میں بدل گیا۔ کیونکہ وہ جان چکے تھے کہ اتنی تکلیف سہہ چکنے کے بعد بھی اگر کوئی فرد اپنے کہے سے باز نہیں آ رہا تو یقیناً وہ حق پر ہی ہوگا۔ بہرحال آپؓ کے دل کی دنیا کو آگے چل کر جس طرح بدلنا اور پھلنا پھولنا تھا اس کا بیج حضرت فاطمہؓ کے بے خوف بیان نے ڈال دیا تھا۔ بہن کے منہ سے یہ الفاظ سن کر آپ کچھ دیر خاموش رہے۔ پھر بولے ''اچھا تو جو کچھ تم پڑھ رہے تھے مجھے بھی دکھاؤ'' حضرت فاطمہؓ نے اپنے جسم سے خون صاف کیا اور بعد از وضو کلام اللہ کے اوراق نکالے اور پھر بڑے احترام اور محبت سے سورہ طٰہٰ کی تلاوت شروع کر دی۔

ترجمہ: **طٰہٰ۔ نہیں اُتارا ہم نے آپ پر یہ قرآن کہ آپ مشقت میں پڑیں بلکہ یہ نصیحت ہے اس کے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔ یہ اُتارا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا زمین کو اور بلند کیا آسمانوں کو وہ بے حد مہربان تخت پر متمکن ہوا''**۔

یہ کلام اللہ کا اثر تھا کہ حضرت عمرؓ مسلسل سنتے چلے گئے پس جوں جوں حضرت فاطمہؓ پڑھتی جاتیں حضرت

باقی صفحہ نمبر 32 پر......

نازراٹھور

ستمبر 2011 کے مؤثر عملیات نظرات کواکب

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش وعمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق-۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸- ۱۵-۲۳-۳۰ شمال مغرب-۵- ۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲- ۱۹-۲۷ جنوب مغرب-۲-۱۰- ۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں اور پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنا لیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنا لیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلا لیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے بانی ادارہ خالد اسحاق راٹھور کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول وقواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

عمرہ کی سعادت کا حصول

شمس تثلیث مشتری

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	02-09-2011	03-09-2011	04-09-2011
وقت	08-29	09-00	09-25

عمرہ وحج کی سعادت کا حصول بہت سے لوگوں کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے اور اُسی کی تکمیل زندگی میں باعث راحت کا سبب ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود بھی کسی نہ کسی انجانی رکاوٹ کے باعث یہ خوشی حاصل نہیں کر پاتے۔ اِسی لیے خاص طور پر راہنمائے عملیات کے لیے یہ عمل تحریر کیا جا رہا ہے تاکہ آپ عمرہ کی سعادت حاصل کر سکیں اور مسلسل حائل ہونے والی رکاوٹیں دور ہو سکیں۔

شروع میں دی گئی ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے نقوش تیار کریں۔ آبی نقش کو روز صبح بعد نماز فجر باوضو ہو کر پانی میں حل کر کے پئیں۔ بادی نقش کو تیار کر کے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ جلد آپ عمرہ کی سعادت حاصل کریں گے۔

آبی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٣٦٨	٣٥٤	٣٦٢	٣٦٥
٣٦١	٣٦٦	٣٦٧	٣٥٥
٣٦٣	٣٦٠	٣٥٦	٣٧٠
٣٥٧	٣٦٩	٣٦٤	٣٥٩

یااللہ یااللہ

بادی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٣٦٥	٣٦٢	٣٥٤	٣٦٨
٣٥٥	٣٦٧	٣٦٦	٣٦١
٣٧٠	٣٥٦	٣٦٠	٣٦٣
٣٥٩	٣٦٤	٣٦٩	٣٥٧

یااللہ یااللہ

قوت فیصلہ کا حصول

عطارد تثلیث پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	11-09-2011	12-09-2011	13-09-2011
وقت	20-24	10-25	00-14

سوچ سمجھ کر کسی فیصلے پر پہنچنا مسئلے کے حل کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔ اور اگر صرف سوچ و بچار پر وقت گزار کر بھی کسی فیصلے پر نہ پہنچا جا سکے تو مسائل مزید اُلجھ جاتے ہیں۔ فیصلے کا صحیح ہونا یا غلط ایک علیحدہ بات ہے مگر اکثر لوگ کوئی فیصلہ کر ہی نہیں پاتے یا اگر کر لیتے بھی ہیں تو ہر پل اُسے بدلتے رہتے ہیں جو کہ کسی بھی سمت کو ظاہر نہیں کرتا بس خود اعتمادی کی کمزوری اور پریشانیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ اپنے فیصلے خود لے سکیں اور خود اعتمادی پیدا ہو تو اس تحریر کیے گئے عمل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ آبی نقش تعداد میں دو تحریر کریں۔ ایک کو جس پر عمل مطلوب ہو کے استعمال شدہ کپڑے میں لپیٹ کر دریا میں بہا دیں۔ دوسرے نقش کو میٹھے پانی میں حل کر کے بعد نماز مغرب اول و آخر درود شریف پڑھ کر پئیں۔

آبی چال

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

١٩٥	١٨١	١٨٩	١٩٢
١٨٨	١٩٣	١٩٤	١٨٢
١٩٠	١٨٧	١٨٣	١٩٧
١٨٤	١٩٦	١٩١	١٨٦

یااللہ یااللہ

اقتدار چھیننا

شمس مقابلہ یورانس

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	25-09-2011	26-09-2011	27-09-2011
وقت	05-44	05-15	04-46

اقتدار یا طاقت کا مزہ ایسا ہوتا ہے جو ایک دفعہ لگ جائے تو پھر چھوٹتا نہیں۔ مگر یہ چیزیں بھی وقت کے ساتھ ختم ہو جاتی ہیں یا ختم کی جا سکتی ہیں۔ تحریر کیے گئے عمل کے استعمال سے کسی کو اعلیٰ رتبے سے گرا سکتے یا اقتدار کو چھین سکتے ہیں۔

آتشی نقش کو تیار کر کے جس پر عمل مطلوب ہو کے بال یا ناخن کے ساتھ کسی قبرستان میں جلائیں اور راکھ خاکی نقش میں لپیٹ کر اُس کے گھر کے باہر دفنا دیں۔

آتشی چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٤٠٦	٤٠٩	٤١٣	٣٩٩
٤١٢	٤٠٠	٤٠٥	٤١٠
٤٠١	٤١٥	٤٠٧	٤٠٤
٤٠٨	٤٠٣	٤٠٢	٤١٤

یااللہ یااللہ

خاکی چال

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

٣٩٩	٤١٣	٤٠٩	٤٠٦
٤١٠	٤٠٥	٤٠٠	٤١٢

۳	۱۲	۹	۶	۴۰۱	۴۱۵	۴۰۷	۴۰۴
۱۰	۵	۴	۱۵	۴۰۸	۴۰۳	۴۰۲	۴۱۴

یااللہ یااللہ

روزگار کا حصول

عطارد قران شمس

	ابتداءنظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	27-09-2011	29-09-2011	30-09-2011
وقت	19-50	01-16	07-22

روزگار کا حصول تعلیم ہوتے ہوئے بھی بہت مشکل ہوتا چلا جا رہا ہے اور ایک طرح سے صرف قسمت پر منحصر ہو کر رہ گیا ہے۔ اگر آپ بھی روزگار کے لیے پریشان ہیں اور مشکلات کو دور کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل کا استعمال ضرور کریں۔

بادی نقش کو تیار کر کے اپنے پرس میں رکھ لیں کہ وہ ہر وقت خاص طور پر انٹرویو کے دوران آپ کے پاس ہو۔ خاکی نقش کو استعمال شدہ کپڑے میں لپیٹ کر ہرے بھرے درخت کے نیچے دفنا دیں۔

بادی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۵۲۱ح	۵۰۷	۵۱۵	۵۱۸
۵۱۴	۵۱۹	۵۲۰	۵۰۸
۵۱۶	۵۱۳	۵۰۹	۵۲۳
۵۱۰	۵۲۲	۵۱۷	۵۱۲

یااللہ یااللہ

آبی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

۵۱۵	۵۱۸	۵۲۱	۵۰۷
۵۲۰	۵۰۸	۵۱۴	۵۱۹
۵۰۹	۵۲۳	۵۱۶	۵۱۳
۵۱۷	۵۱۲	۵۱۰	۵۲۲

یااللہ یااللہ

جسمانی صحت کا حصول

شمس تسدیس مریخ

	ابتداءنظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	27-09-2011	30-09-2011	03-10-2011
وقت	21-19	11-44	01-15

وہ بچے یا لوگ جن کو اکثر چوٹ لگتی رہتی ہے اور کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتے ہیں کے لیے تحریر کیا جا رہا عمل مناسب ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی طور پر تندرست اور توانا ہو جائیں گے۔ روز لگنے والی چوٹوں سے بھی نجات مل جائے گی۔ آبی نقش کو دریا کے پانی میں حل کر کے جس پر عمل مطلوب ہو کے کمرے میں پانی کا چھڑکاؤ کریں۔ بادی نقش کو اُس کے تکیے کے نیچے رکھ دیں۔ انشاءاللہ جلد مثبت تبدیلی رونما ہونے لگے گی۔

آبی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۳۲	۱۲۹	۱۲۲	۱۳۶
۱۲۳	۱۳۵	۱۳۳	۱۲۸
۱۳۸	۱۲۴	۱۲۷	۱۳۰
۱۲۶	۱۳۱	۱۳۷	۱۲۵

یااللہ یااللہ

بادی چال — یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۱۳۶	۱۲۲	۱۲۹	۱۳۲
۱۲۸	۱۳۳	۱۳۵	۱۲۳
۱۳۰	۱۲۷	۱۲۴	۱۳۸
۱۲۵	۱۳۷	۱۳۱	۱۲۶

یااللہ یااللہ

شرفِ زحل

تحریر و تحقیق:
عبدالباسط راٹھور
اور عبدالحئی راٹھور

تحت الشعاع اور ذاتیات

پچھلے کچھ عرصے سے تحت الشعاع کا موضوع زیر بحث چلا آ رہا ہے۔ موضوع کے حوالے سے کسی بھی فرد کا جو بھی نقطہ نظر فنی لحاظ سے ہو وہ اپنی ایک اہمیت رکھتا ہے۔ تاہم اس ساری بحث میں دیکھا گیا کہ نجوم اور نجومی باریکیوں کے ساتھ ساتھ ایک دوسرے کی ذات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ حالانکہ چاہیے یہ تھا کہ ایک دوسرے کی پگڑی اُچھالنے کی بجائے، موضوع پر زیادہ سے زیادہ حوالہ جات اور فنی باریکیوں پر بحث کی جاتی اور صرف ذاتی نقطہ نظر کو درست ثابت کرنے کی بجائے وسیع تر تناظر میں موضوع کو جانچا جاتا۔

حقیقی سمجھ

بات کچھ بھی نہیں اور بات بہت بڑی بھی ہے۔ سارے زمانے کی کتابوں کا ذخیرہ ہونا اور بات ہے، کتابوں کو پڑھنا اور بات ہے، کتابوں کو پڑھنے کے بعد ہضم کرنا اور بات ہے اور ہضم کرنے کے بعد اُگلنا کچھ اور ہی بات ہے۔

تحت الشعاع، ایک عجوبہ؟

تحت الشعاع کا موضوع جب سے زیر بحث ہے بہت سے نامور ماہرین نجوم نے اپنی اپنی آراء کا اظہار کیا ہے۔ کئی لوگوں کے طرز بیان سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ تحت الشعاع کوئی نئی اور خطرناک ایٹمی قسم کی دریافت ہے۔ جس طرح اس موضوع کو لے کر اچھالا جا رہا ہے یوں لگتا ہے نجوم و عملیات کی تاریخ میں اور خاص طور پر پاکستان کے رسائل و جرائد اور ماہرین کو اس سے پہلے اس کواکبی حالت کا ادراک نہ تھا اور آج تک جو عملیات شرف و ہبوط اور نظرات کواکب اور دیگر کواکبی حالتوں کے مدنظر بنائے گئے کبھی ان اوقات کے دوران تحت الشعاع کا واقع رونما نہیں ہوا۔ حالانکہ یہ ایک ایسی فلکیاتی حقیقت ہے جو اکثر اوقات دیکھی جا سکتی ہے۔ لیکن آج سے پہلے کسی فرد نے اس شدت اور جذباتی رویہ کے ساتھ اس کو زیر بحث لانا مناسب خیال نہ کیا۔ کیا یہ اچانک دریافت ہے یا کچھ اور؟ ذرا سوچیں!

ادارہ "راہنمائے عملیات" کا موقف

اس سے پہلے کہ اس موضوع پر ایک جامع علمی اور فنی بحث کی جائے، بہتر ہوگا کہ ادارہ "راہنمائے عملیات" کا موقف جو دراصل ہم دونوں بھائیوں کا موقف ہے جسے بانی ادارہ والد محترم خالد اسحٰق راٹھور کی مکمل تائید اور راہنمائی حاصل ہے بیان کر دیا جائے تاہم جب علمی اور فنی حوالے آگے آنے والی بحث میں دیئے جائیں گے تو ادارے کا موقف اللہ کی مہربانی سے آپ پر خود واضح ہوتا چلا جائے گا۔ سطور ذیل میں ادارہ کا موقف بیان کیا جاتا ہے اور پھر اس حوالے سے قدیم ماہرین کی وہ تحقیق آپ کے سامنے لائی جائے گی جو آپ کو علمی حوالے سے غیر معمولی معلومات دینے کے ساتھ ساتھ حقائق سے بھی متعارف کرائے گی۔

"زحل تحت الشعاع کے وقت حالت شرف میں ہے، اس شرفی قوت کے باعث یہ تحت الشعاع سے متاثر نہیں ہوگا"۔

موضوع بحث

موضوع کو کوزے میں بند کریں تو ساری بحث ایک بے بنیاد نظریہ کو لے کر کی جا رہی ہے کہ زحل بوقت شرف تحت الشعاع ہوگا؟ اس سے شرف زحل بلحاظ طاقت باقی نہیں رہتا؟ یعنی وہ شرفی درجے پر پہنچنے کے باوجود شرفی قوت کے عروج پر نہیں ہوگا؟ اس حوالے سے ادارہ "راہنمائے عملیات" کی

طرف سے مختلف ماہرین نجوم کو خطوط تحریر کیے گئے کہ وہ مندرجہ ذیل سوالات کو مدنظر رکھ کر شرف زحل اور تحت الشعاع کے حوالے سے اپنا نقطہ نظر ارسال کریں۔ سو آگے بڑھنے سے پہلے اِن سوالات کے جوابات جو ہمارے نکتہ نظر سے تحریر کیے جا رہے ہیں۔

13 سوالات اور اِن کے جوابات

سوال	جواب
شرف زحل کے خلاف تنقید نجومی تکنیکی لحاظ سے کس طرح درست ہیں، یعنی چندلوگوں نے جو اعتراض اٹھائے ہیں، عملی طور پر اِن میں کیا قوت ہے؟	جاری شرف زحل کے خلاف تنقیدی بحث بلا بنیاد ہے اور جہاں تک تکنیکی حوالے کا تعلق ہے شرف زحل اور تحت الشعاع کے موضوع کا ایک خاص نکتہ نظر سے جائزہ لیا گیا اور اہم امور اور ایسے اُصول و قواعد نجوم جو شرف زحل کے تحت الشعاع سے متاثر ہونے کو غلط مانتے ہیں وہ بیان ہی نہیں کیے گئے یا یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اِن نکتہ چین افراد کی رسائی اس مواد تک نہ ہوئی یا نہ ہے۔ یا اصل بات جانتے ہوئے کسی وجہ سے حقائق سے صرف نظر کیا گیا۔ اس حوالے سے مکمل بحث اگلے صفحات میں پڑھ سکیں گے۔
کیا احتراق، تحت الشعاع وغیرہ کے تحت بالکل ہی عمل تیار نہیں ہو سکتا یا کچھ گنجائش ہے؟	تحت الشعاع کی ہر حالت میں عملیات تیار ہو سکتے ہیں۔ تاہم اِن کا انحصار نوعیت عمل اور عامل کی علمی سطح پر منحصر ہے۔
احتراق اور تحت الشعاع کتنے درجوں پر ہوتا ہے؟ اور کیا یہ واقعی زائچہ کو تباہ کر دیتا ہے؟ اور کوئی عمل تیار نہیں ہو سکتا؟	درجات کا بیان آگے ہے۔ باقی جواب اوپر والا ہے۔
کیا نظرات زحل کے اعمال تکنیکی لحاظ سے شرف زحل سے قوی ہوتے ہیں؟	نظرات زحل ہوں یا کوئی اور کواکبی حالت، اس کے اعمال شرف زحل سے بہتر اور قوی نہیں ہو سکتے۔ شرف زحل ایک خاص طاقت اور وقت کا مظہر ہے۔ جو کسی نظر سے وجود نہیں پا سکتا۔ پھر دوسری اہم بات صاحب دانش و علم کے لیے ہے کہ نظرات کواکب کے اعمال دو کواکب کے باہمی اثرات کے ملاپ سے وجود میں آئے ہیں اور اِن کا حکم انفرادی کوکب سے فرق ہوتا ہے۔ پھر کواکب کی نشست وغیرہ بھی اِن کے اصل احکام میں تبدیلی کا باعث بنتی ہے۔ سو جو مقاصد شرف زحل کے تحت حاصل ہو سکتے ہیں وہ کسی اور کواکبی حالت سے برآمد نہیں ہوتے۔ شرف زحل کے اور احکام ہوں گے اور نظرات کواکب کے اور۔ دونوں میں فرق ہے اور رہے گا۔ جو نظرات کے تحت تیار کردہ اعمال کو شرف زحل کا بدل کہتے ہیں علمی اور فنی حوالے سے کمزور بات کرتے ہیں۔
کیا عکس شرف بالعکس اور عکس زحل وغیرہ کا فلسفہ ٹھیک ہے؟ اور اگر یہ فلسفہ ٹھیک ہے تو کیا اُس کی کوئی سند ہے۔ کیا آپ کسی ایسے عظیم فرد کی نشان دہی کر سکتے ہیں جس نے زمانہ قدیم میں اُس کا استعمال کیا ہو۔	عکس شرف اور عکس زحل کا نظریہ بالکل نیا اور باطل ہے۔ زمانہ قدیم کے کسی ماہر نے ایسی کوئی بات کبھی نہ اشارہ کیا پھر اہم بات یہ ہے کہ جب شرف زحل موثر ہے تو کوئی بھی دیگر حالت اس کا کس طرح مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس بات کو یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ شرف کے ہوتے ہی کس طرح زحل کی طرف سعادت سے نحوست کی طرف جاتا ہے۔
کیا اس صورت حال میں شرف زحل کے خلاف جو لوگ ہیں کیا وہ شرف زحل سے بہرحال مفاد اُٹھانے کے لیے اعمال شرف زحل کو مختلف نام دے کر تیار کر رہے ہیں؟	دیکھیں ہم یہ نہیں کہتے کہ سب لوگوں کی نیت خراب ہے۔ ممکن ہے وہ کم علمی کے باعث ایک غلط فیصلہ پر پہنچے ہوں اور یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ لوگ اس فساد کا فائدہ اُٹھا کر تجارتی حوالے سے اس کو اپنی ذات کے لیے منافع بخش بنانا چاہ رہے ہوں کہ اِن کا موقف درست ہے سو لوگ اِن سے رجوع کریں، حالانکہ ایسے لوگوں نے نجوم کی اصل کو چھوڑ دیا۔ یہ بات آگے آنے والا دلائل سے ثابت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ۔

کیونکہ اُن کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ صرف یہ چند ایک لوگ، درست اوقات سے آگاہ ہیں۔	قطعی غلط بات ہے۔ خاص طور پر جب موجودہ شرف زحل موثر باعمل ہے۔ باقی جواب اوپر والا ہے۔
نجوم میں حسابی طاقت بھی کواکب کی استخراج کی جاتی ہے۔ اس کے تحت زحل کی کیا پوزیشن ہے؟	حسابی لحاظ سے شرف زحل کے وقت اس کی طاقت اچھی ہے۔ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔
کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ آپ کو پہلی رائے میں کچھ تبدیلی یا بہتری کی ضرورت ہے۔ یعنی اب آپ کی سوچ عملی اور فنی لحاظ سے یہ خیال کرتی ہے کہ تحت الشعاع کے موضوع کو بعض لوگوں نے ضرورت سے زیادہ اچھال دیا ہے اور بے مقصد طرف لے گئے ہیں؟ اور اس کو درست سمت دینی چاہیے۔	ادارہ راہنمائے عملیات کی پہلی رائے علمی بنیاد پر تھی سو اس میں تبدیلی یا اصلاح کا سوال ہی نہیں۔ ہاں ہماری دعوت ہے اور یہ دعوت اُن کے لیے ہے جن کے دل اور دماغ عملی اور فنی حوالے سے کچھ سیکھنے کے قائل ہیں وہ اگلے صفحات کو توجہ سے پڑھیں اور علمی ایمان کی روشنی اِن کو اپنے موقف میں تبدیلی کا اشارہ کرے تو یہ اِن کا بڑاپن ہوگا۔ ہم پہلے بھی شرف زحل کے قائل تھے اور اب بھی ہیں اور اگلے صفحات پڑھ کر شرف زحل کے مخالفین بھی اس کے قائل ہو جائیں گے۔ انشاءاللہ۔
کیا تحت الشعاع کا استعمال صرف وقتی نجوم کی حد تک موثر ہے یا عام و پیدائشی زائچے یا عملیاتی شرفی زائچہ میں اس کا کوئی کردار ہے؟	وقتی نجوم میں نسبتاً زیادہ مروج تھا تاہم پیدائشی اور وقتی دونوں میں مروج ہے۔
آپ کے نزدیک ایسے خاص اوقات کا استخراج جس وقت لوگ یہ اعمال تیار کر سکتے ہیں؟ خاص طور پر اگر آپ مسلمہ شرف زحل کو نہیں مانتے تو۔	شرف زحل کے نہ ہونے کی بات ہی غلط ہے سو دیگر کوئی وقت ایسا ہے ہی نہیں جو شرف زحل کی طاقت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ مسلمہ اصول ہے کہ شرفی حالت طاقت ورترین ہوتی ہے۔ سو شرف زحل سے فائدہ نہ اٹھانا نا سمجھی اور ایک اہم وقت کا ضیائع ہے۔
کیا اپنے آپ کو ماہرین اور صاحب عمل نجومی ثابت کرنے اور دنیا کے سامنے نام کمانے یا خاص مقصد کے لیے شرف زحل پر تنقید کا سلسلہ شروع کیا اور صرف ایسے افراد کے بیان کردہ نظرات وغیرہ کے اوقات موثر ہیں اور باقی سب کچھ بے کار ہیں۔	ادارہ ''راہنمائے عملیات'' شرف زحل کے حق میں ہے اور کسی نئی اور انہونی پالیسی کا حامی نہیں۔ وہ بھی ایسی جس کی بنیاد کسی فنی امر کی بجائے ایک خیال اور تخیل پر رکھی گئی ہو۔
پاکستان کے مستند اور مانے والے ماہرین قبلہ لیاقت منجم، کراچی، واصف برنی، خالد اسحاق راٹھور اور بہت سے دیگر بھی شرف زحل کے قائل ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی کیا رائے ہے۔	ادارہ ''راہنمائے عملیات'' جاری شرف زحل کا قائل ہے اور تفصیلی بحث آگے آئے گی۔

دیگر جوابات

اس حوالے سے چند مضامین موصول ہوئے اور کئی ایک دوستوں نے معذرت کی اور کچھ نے صاف دلی سے اقرار کیا کہ نجوم ان کا میدان نہیں وہ صرف میدان عملیات کے کھلاڑی ہیں۔ ان کی یہ بڑائی تھی کہ انہوں نے حقیقت کا ادراک کیا۔ حالانکہ وہ بھی چند کتابوں کے حوالے دے کر اظہار مہارت کر سکتے تھے، جو انہوں نے نہیں کیا۔ بالیقین آدمی کو ایسا ہی سچا ہونا چاہیے۔

ادارہ ''راہنمائے عملیات'' کو جو مضامین موصول ہوئے ان کو پچھلے ماہ کے شمارے میں بلا کسی ردوبدل کے شائع کیا گیا۔ ماسوائے وہ چند فقرے جو کسی کے نام کے ساتھ کچھ تختی کے ساتھ تحریر کیے گئے تھے، حذف کر دیے گئے۔ تاہم نفس مضمون میں کسی قسم کی ترمیم یا اصلاح نہ کی گئی۔ یہاں تک کہ چند باتیں والد محترم کے حوالے سے نسبتاً سخت الفاظ میں بیان کی گئیں تھیں وہ بھی شائع کر دی گئیں، تاکہ صاحب مضمون مطمئن رہے کہ اس نے جو کچھ تحریر کیا وہ شائع ہوگیا، چاہے برخلاف حقیقت وسچائی تھا۔

اطمینان قلب

اب آیئے اس بات کی طرف کہ ادارہ ''راہنمائے عملیات'' پچھلے سال سے اس موقف پر قائم ہے کہ شرف زحل تحت الشعاع سے متاثر نہیں ہو رہا۔ ظاہری بات ہے کہ ہم دونوں بھائی جو بات بھی کرتے ہیں یا جو کچھ بھی تحریر کرتے ہیں اس کی پشت پر محترم والد جناب خالد اسحاق راٹھو صاحب کی تعلیم اور رائے ضرور ہوتی ہے۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ کیا ادارہ ''راہنمائے عملیات'' زحل کے تحت الشعاع کے مسئلہ کو لے کر ایک واضح اور الگ رائے کیوں رکھتا ہے۔ حالانکہ یہ بھی ممکن تھا کہ کچھ بھی تحریر کرنے کی بجائے یا اس بحث میں داخل ہوئے بغیر بھی صرف یہ کہہ کر شرف زحل کے عملیات تیار کرتے رہتے کہ بھئی تحت الشعاع کا دعوی کرنے والے غلط ہیں اور ہم ٹھیک ہیں۔ لیکن یہ نہ ہمارا مزاج ہے اور نہ ہی والد محترم نے ایسی تربیت دی ہے۔ کسی بھی فنی سوال اور وضاحت کے لیے ہمیں کھلی اجازت ہے۔ سو اپنے موقف کو دل سے درست ماننے کے باوجود خاموشی کا راستہ اختیار نہیں کیا گیا بلکہ فنی حوالے سے راہنمائی کا فریضہ ادا کرنے کے لیے اس موضوع کو کھلے دل کے ساتھ ''راہنمائے عملیات'' کے صفحات میں زیر بحث لایا گیا ہے کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اس موضوع پر صرف عام لوگوں کی ہی نہیں بلکہ اس علم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے بھی روشنی کا دروازہ کھولا جائے کہ جس اُلجھن اور غلط فہمی کا وہ شکار ہیں اس کا مداوا کیا جائے۔

کیا ادارہ ''راہنمائے عملیات'' کا مقصد صرف شرف زحل کے وقت سے مالی فائدہ حاصل کرنا ہے یا اس کے پیچھے کچھ ایسی فنی سوچ اور علم ہے جو اس موضوع پر شائع ہونے والے مختلف لوگوں کے متعدد مضامین میں واضح نہ ہو سکی اور سال سے زیادہ طویل عرصے سے چلتی اس بحث کو کرنے والے ان نکات تک پہنچنے کی سعی نہ کر پائے جس کا اشارہ واضح طور پر ادارہ ''راہنمائے عملیات'' نے دیا۔

بہت ابتداء میں والد محترم سے اس موضوع پر گفتگو ہوئی تو کافی فنی نکات سامنے آئے۔ سو قلبی اور فنی طور پر ہم اپنی جگہ پر مطمئن تھے کہ والد محترم نے جو ارشاد فرمایا ہے وہ جذباتی یا مالی منافعت یا دوسروں کو بے وقوف بنانے

ایک ایسا مضمون جو شرف زحل کے حوالے سے پیدا ہونے والی غلط فہمی، علمی اور فنی غلطی کی اصلاح قدیم و مستند ماہرین اور کتب کی مدد منزل بہ منزل خوبصورت انداز میں کر رہا ہے۔

کے حوالے سے نہیں ہے۔ یوں بھی ایک فرد جس نے اپنی ایک عمر علوم کی جستجو میں بسر کی ہو کس طرح ایک ایسی بات کر سکتا ہے جو فنی حوالے سے کوئی وزن نہ رکھتی ہو۔

حصول علم

مشکل یہ ہے کہ حصول علم میں ایک منزل پر اُستاد کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ وہ اُستاد جو آپ کو اور مجھے الف، بے پڑھنا سکھاتا ہے۔ تعلیم کی اعلی ترین ڈگری حاصل کرتے ہوئے وہ ہمارا اُستاد نہیں ہوتا۔ جب کوئی فرد پی ایچ ڈی کرتا ہے تو اس کی راہنمائی کرنے والے اُستاد اپنے شعبوں کے نامی گرامی ماہرین ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ماہرین فرد کو علم کی انتہائی بلندی پر لے جانے کا باعث نہیں ہوتے، درحقیقت وہ اُستاد جس نے الف، بے پڑھنا اور لکھنا سکھایا ہوتا ہے یہ وہ اُستاد ہوتا ہے جس کی تعلیم انسان کے لیے قبر کی دیواروں تک راہنمائی کا باعث بنتی ہے۔ چاہے زندگی کی منازل طے کرتے ہوئے علم کی اس بلندی پر پہنچ جائے جس پر اس سے پہلے کوئی نہ پہنچا ہو لیکن اصل اور حقیقی اُستاد وہی ہوتا ہے جس نے ایک سمت کا تعین کیا ہوتا ہے۔ ایک ایسا اُستاد اگر آپ کی اور میری زندگی میں اپنا حصہ ادا کر دے تو پھر قبر کی دیواروں تک اس کی یہ راہنمائی ہمیں راہ راست سے بھٹکنے نہیں دیتی چاہے کوئی معاشرتی مسئلہ ہو یا چاہے علم نجوم کا میدان ہو، ایک اُستاد کی حقیقی راہنمائی کے بغیر راستے سے بار بار بھٹکنے کے امکانات سے قطع نظر نہیں کیا جا سکتا۔

درجات تحت الشعاع

''زحل تحت الشعاع کے وقت حالت شرف میں ہے، اس شرفی قوت کے باعث یہ تحت الشعاع سے متاثر نہیں ہوگا''۔

تحت الشعاع کو سمجھنے کے لیے کچھ پیچھے چلتے ہیں۔ تا کہ اس حوالے سے ہونے والی بحث کو بھی سمیٹا جا سکے۔ تحت الشعاع سے مراد تکنیکی لحاظ سے یہ ہے کہ کوئی بھی کوکب جب شمس سے خاص درجاتی فاصلے پر ہو تو وہ اپنی

طاقت کھو دیتا ہے۔ تاہم تحت الشعاع کے درجات کے حوالے سے ماہرین کے درمیان کافی اختلاف ہے کہ کونسا ستارہ شمس سے کتنے درجے پر ہوتو وہ تحت الشعاع ہوگا۔ تاہم اس بارے میں ایک جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے جس میں تحت الشعاع کے حوالے سے مختلف کواکب سے منسوب درجات کا بیان ہے۔

کواکب	درجات
قمر	12
مریخ	17
عطارد	14
زہرہ	10
مشتری	11
زحل	16

مندرجہ بالا درجاتی حوالے ہمارے نزدیک حتمی نہیں ہیں کیونکہ اس بارے میں ماہرین میں کافی اختلافت ہیں۔ تاہم یہ درجاتی فاصلہ فی الحال موضوع بحث نہیں اس لیے تفصیل میں جانا اصل مقصد سے ہٹا دے گا۔

حقیقی تحت الشعاع

اگر ہم نجومی لحاظ سے بات کریں تب بھی کوئی ستارہ جب تحت الشعاع کی درجاتی حدود کے قریب آتا ہے تو وہ مکمل طور پر تحت الشعاع کو ظاہر نہیں کرتا۔ فرض کریں مشتری اگر شمس سے 5.5 درجے کے فاصلے پر ہے تو اسے تحت الشعاع مانا جائے گا۔ لیکن نجومی حقیقت یہ ہے کہ اس وقت تحت الشعاع کے وقت کی ابتداء ہوگی اور مشتری کے تحت الشعاع ہونے کے اثرات مکمل طور پر ظاہر نہ ہوں گے۔ یہ بالکل معمولی ہوں گے تاہم جب یہ درجات کم ہوں گے تو شمس اور مشتری کا فاصلہ کم ہوگا اور شمس اور مشتری حالت قران میں آنے لگیں گے اور آئیں گے تو مکمل تحت الشعاع واقع ہوگا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سے گزرنے کے بعد تحت الشعاع کے اثرات میں کمی آنا شروع ہوگی اور اگلے 5.5 درجے طے کرتے کرتے تحت الشعاع کے اثرات آہستہ آہستہ کم ہوتے ہوئے ختم ہو جائیں گے۔

تمام زائچہ پڑھیں

کوئی بھی نجومی یا فلکی پوزیشن ہو اس کو فنی حوالے سے جانچنا از حد ضروری ہوتا ہے۔ قمر کو برج ثور میں شرف ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پورے برج کے اندر قمر اس قوت کا حامل ہوگا۔ جو اس کو درجہ شرف یعنی 3 ڈگری پر ملتی ہے۔ اسی طرح قمر برج عقرب میں ہبوط کی حالت میں ہوتا ہے۔ تاہم مکمل مجموعی نحوست صرف عقرب کے 3 درجے تک محدود ہے اس کے بعد پہلے والی بات نہیں رہتی۔ اسی طرح زائچہ کی کوئی نظر ہو، کوئی اور سعادت و نحوست ہو یا کوئی اور اچھائی برائی اس کا ایک حدود اربعہ ہوتا ہے۔ نہ ہی کوئی اچھائی اور نہ ہی کوئی برائی ہر امر پر غالب ہوتی ہے۔ ایک سمجھ دار اور تحمل مزاج ماہر نجوم کے لیے زائچہ میں موجود تمام تر اُمور پر نظر ڈالنے کے بعد فیصلہ کرنے کا موقع بنتا ہے۔ جس طرح تحت الشعاع زحل کو رگڑا جا رہا ہے کیا یہ واقعی درست ہے؟ اس بات کا تفصیلی جواب تو آگے جا کر آئے گا لیکن سوچنے کی بات ہے کیا اس تحت الشعاع میں پیدا ہونے والے تمام بچے بدقسمت ہوں گے یا ان کو زندگی میں کچھ بہتری بھی ملے گی؟ کیونکہ اس مضمون کا واحد مقصد یہ نہیں ہے کہ تحت الشعاع زحل کا جو چرچا کیا جا رہا ہے وہ فنی حوالے سے درست نہیں بلکہ اس مضمون کا ایک بڑا مقصد یہ بھی ہے کہ اگر آپ کو بطور ماہر یا سائل اس قسم کی حقیقی صورت حال سے واسطہ پڑے تو کیا ان ماہرین کے مطابق آپ یا وہ فرد بُرے حال ہی رہے گا یا کچھ بہتری کا بھی امکان ہے؟

تحت الشعاع کے اثرات اور بچاؤ

تحت الشعاع کے اثرات میں کمی بیشی کے حوالے سے ایک بات کی وضاحت تو پچھلے سطور میں کی گئی کہ ابتدائی، مکمل اور اختتامی تحت الشعاع کی تین حالتیں ہیں۔ ان تینوں حالتوں میں شدت سے تحت الشعاع کے حوالے سے فرق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ درج ذیل کواکبی حالتیں قابل غور امر ہیں اور تحت الشعاع کے اثرات میں کمی اور درست سمت دینے میں مددگار و معاون ہوتی ہیں۔

- کوئی سعد نظر یا قران واقع ہو رہا ہو تو بھی تحت الشعاع کے اثرات میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- تحت الشعاع ہونے والے کوکب اور شمس کے باہم تعلق کو مدنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔
- تحت الشعاع کا واقعہ کس برج میں ہو رہا ہے، دیکھنا ضروری ہے۔

- یہ واقع زائچہ کے کس گھر میں ہے اور اس گھر کی قوت کیا ہے یہ بھی امر واقع ہے۔
- خاص طور پر زہرہ یا مشتری سعد ہو کر عمل پذیر ہوں تو تحت الشعاع کے اثرات کم ہو جاتے ہیں۔
- جس گھر یا برج میں تحت الشعاع واقع ہو اس کا مالک اگر بلذات قوی ہو تو بھی تحت الشعاع کے اثرات میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- کوکب سے منسوب پتھر کا استعمال تحت الشعاع کے اثرات میں کمی لاتا ہے۔
- کوکب کی مناسبت سے خیر، خیرات باعث ردِ بلا ہوتی ہے۔
- جو کوکب اگر واقعی تحت الشعاع ہو تو اس سے متعلق کاموں سے بچا اور دور رہا جائے تو یہ سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ جو تحت الشعاع کے اثرات میں تدبیری حوالے سے کمی لاتا ہے۔
- ویدک نجوم میں تحت الشعاع کواکب کے حوالے سے منتر پڑھنے اور متعلقہ دیوی دیوتا کی عبادت کو کہا جاتا ہے تاکہ اس کے اثرات میں کمی واقع ہو۔
- بطور مسلمان اس حوالے سے مختلف اسماء الحسنیٰ، قرآنی سورتوں، نقوش والواح وغیرہ سے مدد لے سکتے ہیں۔

مقصد کیونکہ تحت الشعاع کے حوالے سے تعلیم دینا بھی ہے اس لیے مندرجہ بالا سطور تحریر کی گئی۔ ان سطور کا زیرِ بحث شرفِ زحل اور تحت الشعاع سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مقصد اِن کا یہ ہے کہ جب کبھی واقعی اس قسم کی حالت سے واسطہ پڑے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اصلاح کی کوئی گنجائش نہیں:

یا

یہ کہ کسی فرد کے زائچہ میں کوئی کوکب تحت الشعاع ہے سو یہ فرد مر گیا یا سب کچھ ختم ہو گیا یا یہ کہ ایسے فرد کو ناکام اور بدبخت خیال کر لینا، یہ سب غلط اور بے معنی ہے۔ دنیا میں لاتعداد لوگوں کے زائچوں میں کواکب تحت الشعاع ہوتے ہیں۔ زندگی میں بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کرنے والوں کے زائچوں میں یہ کواکبی حالت دیکھی جاسکتی ہے۔

سو تحت الشعاع اگر واقعی ہو تو بھی خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے کسی زائچہ میں کوئی اور کوکب حالت نحوست یا سعادت میں ہوتا ہے اور یہ سب کے زائچوں میں ہوسکتا ہے آپ کے بھی میرے بھی۔

عقل مند، فطرت کے اُصولوں کو سمجھ کر آگے بڑھتا ہے وہ سانپ کو دیکھ کر خود اس کی طرف نہیں جاتا۔ اس کو خطرہ کی بو آجاتی ہے اور وہ سنبھل جاتا ہے۔

مایوسی سب کچھ نہیں؟

وہ تمام افراد جو کسی بھی منفی کواکبی حالت کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں اِن کو نہ مایوس ہونا چاہیے اور نہ ہی بطور ماہر اِن کو مایوسی اور نامرادی دینی چاہیے۔ اُمید اور درست سمت میں راہنمائی دینا ہمارا کام ہے۔ حقیقت کو مدنظر رکھ کر مسئلہ کا حل دینا ہی ہمارا کام ہے نہ ہمیں زائچہ کی کسی اچھی بُری حالت سے آنکھیں بند کرنی چاہئیں نہ ہی ضرورت سے زیادہ کھولنی چاہئیں۔

لوحِ شرف زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار، کاموں کا نہ ہونا، ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور اِن دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

دونوں حرکتیں غلط ہیں۔اس فانی دنیا کے فانی لوگوں کے زائچوں میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہوتا۔کم وبیش ہر زائچے میں مثبت اور منفی محرکات ہمیں ملتے ہیں۔منفی حالتوں یا یوگوں کا ہونا جب کم وبیش ہر زائچے میں حقیقت ہے تو ہمیں اِن کو زندگی کے ساتھ لے کر چلنے کا وطیرہ آنا چاہیے۔کسی بھی منفی حالت، پوزیشن یا یوگ کو ہی سمجھنا ضروری نہیں ہوتا، بلکہ اس سے زیادہ سعد حالت، پوزیشن اور یوگ کو سمجھنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ یہ حقیقت میں یہ کس امر کے مظہر ہیں۔صرف تحت الشعاع کو بھی دیگر حالتوں کی طرح ایک حالت کے طور پر لینا چاہیے، نہ کہ اس کو ناکام اور بد بخت زندگی کی حتمی علامت۔ لاتعداد کامیاب لوگوں کے زائچوں میں تحت الشعاع کوکب ملتے ہیں جو دلیل ہے اس بات کی کہ زائچہ میں کواکب کے تحت الشعاع ہونے کے باوجود زندگی میں کامیابی کا دروازہ بند نہیں ہوتا جاتا۔سو رحم کریں اُن لوگوں پر جن کے زائچوں میں ایسی کوائبی حالت ہے اِن کو خوف زدہ کر کے زندہ دفن کرنے والے حکم نہ لگائیں۔حکم لگانے سے پہلے تحت الشعاع کوکب کی موثریت کو دیکھیں کس طرح ہے اور اس کی بنیاد پر بات کریں۔

شمس کی نحوست وسعادت

شمس کی نحوست کی بات کرنے والوں کو پہلے تو یہ بات سمجھنی چاہیے کہ ہندی نجوم میں شمس کو نسبتاً نحس اور یونانی نجوم میں نسبتاً سعد کوکب کے طور پر لیا جاتا ہے۔سو جب ویدک کی بات کرتے ہیں تو شمس کو کسی اور تناظر میں پڑھیں گے اور جب یونانی کی تو شمس کو کسی اور تناظر میں لیں گے۔

کیا تحت الشعاع ہمیشہ موثر ہوتا ہے؟

ویدک نجوم جس کا بار بار حوالہ دیا جاتا ہے وہ خود اس بات کا قائل ہے کہ تحت الشعاع کا معاملہ کئی جگہ موثر اور کئی جگہ غیر موثر ہے لیکن وہ جو اس بات سے بے خبر ہوں کہ کون سا امر کب واقع اور کب غیر واقع ہوتا ہے اُن کو یہ سارا مضمون تحت الشعاع شرف زحل کے تناظر میں نہیں پڑھنا چاہیے بلکہ اس سوچ کے ساتھ بھی پڑھنا چاہیے کہ تحت الشعاع کے اثرات میں کچھ کمی بیشی ہوتی ہے یا نہیں اور کیا کوئی حالت ایسی بھی ہے جب تحت الشعاع کا نظریہ ساکت ہو جاتا ہے۔علم کا حصول کسی بھی منزل پر باعث فخر ہوتا ہے۔

حوالہ جات

انڈیا میں نجوم کی تعلیم کا ایک ادارہ ہے۔جس کا نام ہے

"Institute of Hindu Astrology"

تحت الشعاع کواکب کے بارے میں اپنے مواد میں یہ کہتا ہے۔

The power of the combust planet is very weak when it is in complete conjunction with the Sun and it is under the transit affliction. However, a combust planet in its own/exaltation sign or a sign from which it aspects its own sign does retain some power to do good.

V.K. Choudhry & K.Rajesh Chaudhary.

مندرجہ بالا سطور کا ترجمہ کچھ یوں ہوگا۔

تحت الشعاع کے حامل کوکب کی طاقت اس وقت بہت کم ہوتی ہے جب وہ شمس کے ساتھ مکمل قران کی حالت میں ہوتا ہے اور ٹرانزٹ سے منفی طور پر متاثر ہو رہا ہوتا ہے۔تاہم کوکب تحت الشعاع ہو لیکن اپنے گھر میں ہو یا شرف میں ہو یا ایسے برج میں ہو جہاں سے اپنے برج/گھر کو سعد نظر سے دیکھ رہا ہو تو اچھائی کرنے کی کچھ طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔

اب مندرجہ سطور کو دوبارہ غور سے پڑھیں۔اِن میں کچھ اپنے پاس سے شامل نہیں کیا۔جو اصل فقرہ ہے اس کو بھی نقل کر دیا ہے اور جو ترجمہ ہے اُردو دان لوگوں کے لیے اس کو بھی بیان کر دیا ہے۔جیسے کہ پہلے بھی تحریر کیا کہ تحت الشعاع ایک امر واقع ہے لیکن اس کو پورے طور پر سمجھنے کے بغیر اس کو خوف ناک بنا کر پیش کر دینا درست نہیں۔قابل غور بات یہ ہے کہ مندرجہ بالا سطور تحریر کرنے والے عام افراد نہیں نہ ہی یہ ہمارے نکتہ نظر کو درست ثابت کرنے کے لیے تحریر وجود میں لائی گئی ہے۔یہ لوگ وہ ہیں جو ویدک نجوم کی تعلیم دیتے ہیں اور اس بات کے قائل ہیں کہ بعض حالتوں میں تحت الشعاع اس نحوست کا حامل نہیں ہوتا جو عام طور پر اس سے منسوب کی جاتی ہے بلکہ سعادت کا حامل ہوتا ہے۔بات وہی ہے کوئی بھی نجومی حکم مکمل کوائبی حالت کے تناظر میں بیان کیا جا سکتا ہے اور مندرجہ بالا سطور سے صاف ظاہر ہے کہ یہ نحس کوائبی حالت (تحت الشعاع) کس طرح مثبت اثر یا طاقت رکھتا ہے۔ سو ہر زائچہ کی کوائبی حالت کی بنیاد پر تحت الشعاع کوکب کا جائزہ لینا اور اس کی مثبت یا منفی قوت، اس کی اچھائی یا برائی بیان کرنا ضروری ہے۔

چند نتائج

مندرجہ بالا بحث سے یہ اُصول واضح ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل حالتوں میں تحت الشعاع واقع نہیں ہوتا:-

-- کوکب جب حالت شرف میں ہو

-- اپنے گھر میں ہو
-- نشستی لحاظ سے سعد ناظر ہو

اس نظریہ کو جو ایک اُستاد کا، وہ بھی جو ہندی/ ویدک نجوم کی تعلیم دیتا ہے درست مانا جانا چاہیے یا نہیں؟ ادارہ راہنمائے عملیات کا موقف کیا اس سے درست ثابت نہیں ہوتا۔ تاہم یہ نہ سمجھیں بات مکمل ہوگئی متعدد دلائل ابھی آگے آپ کے منتظر ہیں سو آگے بڑھیں۔ یہ دلائل پچھلے دلائل سے زیادہ قوی ہیں زیادہ قدیم اور زیادہ واضح ہیں۔

پاراشرا

سب سے پہلے پاراشرا کو لیتے ہیں۔ یہ عظیم ہندی نجوم کا ماہر تحریر کرتا ہے کہ کوکب کی قوت جانچنے کے 18 طریقے ہیں۔ (اٹھارہ طریقے)۔ اِن اٹھارہ میں سے ایک ' صرف ایک ' تحت الشعاع ہے۔

ذیل میں متعلقہ حصہ مکمل طور پر نقل کیا جاتا ہے۔

The effects of the Dashas of each Räçi, or Grah (Nakshatr Dasha) depend on their 18 different kinds of conditions. They are deep exaltation, exaltation, dispositions on their either side, Multrikon, own, Adhimitâ, Tatkalik Mitras, neutral, enemys, Adhisatrus Räçi, deep debilitation, debilitated, or enemys Varg, own Varg, disposition in a Kendr, disposition in a Trikon, defeated in war between Grahas, **deep combustion.**

اور وہ لفظ Combustion استعمال نہیں کر رہا بلکہ Deep Combustion استعمال کر رہا ہے۔

Combust اور deep Combust میں کیا فرق ہوتا ہے؟

یہ دراصل وہی فلسفہ ہے جو پہلے تحریر کر چکا ہوں کہ تحت الشعاع (Combust) کے تین درجے ہیں۔

اول: ابتداء (قران واتصال کی ابتداء)

دوم: مکمل (عین اتصال وقران کے شروع کا وقت)

سوم: اختتام (قران واتصال کا خاتمہ)

پاراشرا دراصل یہاں پہلی اور تیسری حالت کو چھوڑ کر دوسری حالت یعنی "مکمل" کی بات کر رہا ہے۔ تکمیلی حالت معاملہ مکمل ہو رہا ہے یا ہونے کو ہے۔ کیونکہ فنی لحاظ سے بھی اول اور سوم حالت میں کواکب مکمل تحت الشعاع کی حالت میں نہیں ہوتا۔ پاراشرا کا ایک اور حوالہ بھی آگے آئے گا۔ جس میں تحت الشعاع کے ساکت ہونے، ختم ہونے اور موثر نہ ہونے کو بیان کرتا ہے۔

ولیم للی

تحت الشعاع ہونے یا ہوجانے کے حوالے سے Willim Lilly کا بھی کچھ ایسا ہی نظریہ ہے۔ جو اس کی کتاب Christian Astrology میں دیکھا جاسکتا ہے وہ کہتا ہے؛

A Planet is said to be Combust of the Sun, when in the same Sign where the Sun is in, he is not distant from the Sun eight degrees and thirty minutes, either before or after the Sun; as Jupiter in the tenth degree of Aries, and Sun in the eighteenth of Aries; here Jupiter is Combust: or let the Sun be in eighteen of Aries, and Jupiter in twenty eight degrees of Aries, here Jupiter is Combust: and you must observe a Planet is more afflicted when the Sun hastens to conjunction of him, then when the Sun recedes from him; in regard it's the body of the Sun that dos afflict. I allow the moiety of his own Orbs to show the time of Combustion, and not of Jupiter; for by that rule Jupiter should not be combust before he is within four degrees and a half of the Sun. I know many are against this opinion. Use which you find most verity in: the significator of

لوح رفع رجعت/نحوست زحل

ایسے تمام افراد جن کی زندگی میں تاخیر، التواء اور رکاوٹیں ایک لازمی امر ہے تو وہ یہ بات جان لیں کہ ان کے پیدائشی زائچہ میں زحل کا حالت رجعت/نحوست میں ہونا بھی اسی طرح لازم ہے۔ غربت اور تنگ دستی کے شکار لوگ بھی رجعت/ نحوست زحل کے تحت آتے ہیں۔ وہ تمام افراد جو کسی نہ کسی طرح زمین کی خرید وفروخت یا ایسا کوئی بھی شعبہ جو زمین سے منسلک ہو میں ہیں اور ان کو اپنے شعبہ میں خاطر خواہ کامیابی کی بجائے خاطر خواہ نقصان ہو تو ان کو بھی اس بات کو سمجھ لینا چاہیے کہ زحل ان کے زائچہ پیدائش میں حالت رجعت/نحوست میں ہے۔ خاص طور پر ان افراد کو خصوصی طور پر لوح رجعت/نحوست زحل کی ضرورت ہے جن کی زندگی میں ٹھہراؤ کی کمی ہو اور اہم معاملات مستقل بنیادوں پر حل نہ ہوتے ہوں۔ سو آج ہی ادارہ سے رابطہ کر کے لوح رفع رجعت/ نحوست زحل بنوائیں اور زندگی کے امتحانوں کو ثابت قدمی سے پار کرتے جائیں۔

the Querent Combust, shows him or her in great fear, and over powered by some great person.

کرشنامسرا

ایک اور ماہر ویدک نجوم کا، اور ایک اور مستند حوالہ؟

Jyotish PhalaRatnamala of Krishnamishra
Even if one graha is bestowed with strength in a chart, one is capable of becoming an adviser to the king. Even if Shukra is conjunct Ravi, no different results ensue.

مندرجہ بالا سطور کا مفہوم و ترجمہ ہے کہ زائچہ میں کوئی کواکب طاقت ور ہو تو فرد بادشاہ کا مشیر بننے کے قابل ہوتا۔ بلاشبہ اس کے زائچہ میں زہرہ شمس سے قران (تحت الشعاع ہو) تو بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

پاراشراہورا

مہارشی پاراشرا کی کتاب پاراشراہورا کا ایک اکتساب دیکھیں۔

Should Labhs Lord be in Labh itself, or be in an angle, or in a trine from Lagn, there will be many gains. Similarly, if Labhs Lord is exalted, though in combustion there will be many gains.
succedents

اس پیراگراف کا ترجمہ ایک خاص وجہ سے نہیں کیا گیا جو ماہر سمجھنا چاہتے ہیں توجہ دیں۔

پاراشراہورا سے ہی ایک اور اکتساب دیکھیں۔

ایک اور جگہ یہ ہندی نجوم کا عظیم ماہر راج یوگ کے بارے میں لکھتا ہے کہ وہ تحت الشعاع کے باوجود بنے گا۔ یعنی کوکب کا تحت الشعاع ہونا اس عظیم ماہر کے نزدیک خطرناک جراثیمی ہتھیار نہیں ہے جو سب کچھ تباہ کر دیتا ہو۔

Again a Raj Yog is formed, if Aris, Randhrs and orin Vyayas Lords are in fall, or in inimical Räçis, combustion, as Lagns Lord, placed in his own Räçi, or in its exaltation Räçi, gives a Drishti to Lagn.

ایک اور مروجہ یوگ

ہندی نجوم میں ایک یوگ کا نام ہے Budha Aditys اور یہ عطارد اور شمس کے ملاپ یا قران سے بنتا ہے۔ اس کے بارے کہا جاتا ہے کہ یہ کوا کبی حالت فرد کو انتہائی ذہین، کام میں ماہر، اچھی شہرت کا حامل ذاتی عزت و وقار اور دنیا کے آرام و آسائش دیتی ہے۔ بنیادی طور پر یہ عطارد کی تحت الشعاع حالت ہے۔ اس حوالے سے ہندی نجوم کے ماہرین نے وضاحتیں بھی کی اور دلائل بھی دیے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ یوگ ہندی نجوم میں مروج ہے اور قدیم نجومی پنڈت بلا کسی پابندی کے اس حالت کو سعد مانتے ہیں۔ عطارد تحت الشعاع ہو کر بھی سعد کس طرح ہو گیا؟ سوچیں ذرا سوچیں؟

یہ یوگ کسی ایک خاص کتاب میں نہیں ہے بلکہ متعدد کتب میں ہے، سو کچھ تحقیق خود بھی کر لیں نہ پتہ چلے تو رابطہ کر لیں۔ یہ یوگ صرف عطارد کے حوالے سے ہی نہ ہے اور بھی ہیں لیکن اِن کا ذکر نہیں کیا جا رہا بطور مثال ایک دے دیا ہے۔

خیال رہے یہ یوگ آپ کو کئی ذہین افراد کے زائچوں میں ملے گا اور اس بارے تحقیق کرنا بھی مشکل نہ ہو گا بشرطیکہ کوشش کریں۔ تجربہ شرط اور سند ہے۔

تحت الشعاع اور جہنم

جو بات آپ کو سمجھانے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ یہ ہے کہ تحت الشعاع ہے کیا اس کو سمجھیں؟ اس کو جہنم سے زیادہ تکلیف دہ قرار نہ دیں۔ لاتعداد ایسے زائچے ہیں جہاں تحت الشعاع کی کیفیت ہو گی۔ وہ لوگ جن کے زائچے اس طرح کے ہیں وہ اگر اس طرح کے بے قابو حکم پڑھیں گے تو وہ تو نفسیاتی طور پر ہی تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ بطور ماہر نجوم جہاں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم لوگوں کی علم نجوم کے حوالے سے درست راہنمائی کریں اور سچی بات بتائیں وہاں یہ بھی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو بلاوجہ خوف زدہ نہ کریں۔ اگر برائی منفی چار ہے تو منفی پانچ نہ بتائیں۔ اگر کسی بُری بات کو صاحب زائچہ سے پوشیدہ رکھنا غلط ہے تو حکم کو اس طرح بیان کرنا کہ فرد خوف زدہ، پریشان اور ناکام زندگی کی طرف چل پڑے تو بھی غلط ہے۔

جب زحل کے تحت الشعاع پر بات کرتے ہیں تو صرف یہ نہ سوچیں کہ الواح اور نقوش اور روپے کا معاملہ ہے، یہ بھی سوچیں کہ اس عرصے کے دوران ہزاروں لاکھوں بچے بھی پیدا ہوں گے اِن کے ماں باپ اور محبت کرنے والے کہیں بے مقصد یا ضرورت سے زیادہ پریشان نہ ہوں اور یہ پریشانی صرف موجودہ وقت سے منسلک نہیں بلکہ آنے والے وقت میں واقع ہونے والے لاتعداد تحت الشعاعوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ پھر اس جامع بحث کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ یہ آخری موقع نہیں جب کوئی کوکب حالت شرف میں تحت الشعاع ہو گا۔ ماضی میں بھی ایسے متعدد مواقع گزر چکے ہیں اور

مستقبل میں بھی اِن کی آمد ہوگی۔ پھر یہ ایک فنی معاملہ ہے اور اس پر اُس فرد یا افراد کی رائے کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا جو موضوع کا مکمل احاطہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے یا ذہن میں ایک خاص سمت متعین کر کے اُس کی طرف چل پڑے ہیں۔

ہبوط کواکب

تحت الشعاع سے بھی زیادہ کمزور حالت ہبوطی کوکب کی زائچہ میں ہوتی ہے۔ لیکن علم نجوم میں اس حوالے سے بھی بحث ہمیں ملتی ہے جب ہبوط کوکب باوجود نحوست کے کچھ خاص کوائف حالتوں میں مثبت اور اچھے نتائج دیتے ہیں۔ بلاشبہ ہمارا موضوع ہبوطی کواکب نہیں بلکہ تحت الشعاع ہے۔ تاہم تحت الشعاع کے موضوع میں ہبوطی کوکب اور اس کے بعض خاص حالتوں میں طاقت پکڑنے کے اُصول کو اس لیے بیان کیا جا رہا ہے تاکہ وہ لوگ جو تحت الشعاع میں صرف نحوست دیکھتے ہیں غور کر سکیں کہ کوائف حالتوں کو خاص تناظر میں دیکھنا لازم ہوتا ہے۔ بظاہر نظر آنے والی سعادت حقیقت میں نحوست اور نحوست نظر آنے والی حالت حقیقت میں سعادت بھی ہو سکتی ہے۔

یہ مسلمہ اصول ہے کہ حالت شرف میں کسی کوکب کو تحت الشعاع واقع نہیں ہوتا۔ مستند اور قدیم ماہرین اس بات پر متفق ہیں۔

ہبوطی کواکب کے حوالے سے جو سطور بالا تحریر کی گئی ہیں وہ صرف ماہرین کے لیے ہے عام اور معمولی علم رکھنے والے اس موضوع پر ریسرچ کریں گے تو یہ بات سمجھ آئے گی ورنہ بادی النظر میں غلط نظر آئے گی۔

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ بازی گر کھلا

زحل کا ڈھائی سالہ ہبوط

ایک نکتہ سوچنے کا ہے۔ زحل کم و بیش ڈھائی سال تک حالت ہبوط میں رہتا ہے۔ اِن ڈھائی سالوں کے دوران دنیا بھر میں ہزاروں، لاکھوں نہیں کرڑوں کی تعداد میں بچے پیدا ہوتے ہیں۔ کیا زحل جب بھی ڈھائی سال کے لیے ہبوط یعنی نحس ترین حالت میں ہوتا ہے اس دوران پیدا ہونے والے تمام بچے ناکام اور معاشرے کے ناسور ثابت ہوتے ہیں۔ اِن میں سے کوئی کامیابی حاصل نہیں کرتا۔ کسی کا ذاتی بزنس نہیں ہوتا۔ کوئی اعلیٰ عہدہ حاصل نہیں کرتا، کوئی بچہ اِن میں سے صاحب اولاد نہیں ہوتا؟ سوچیں! کیا آپ واقعی درست سوچتے ہیں؟

گھر اور طاقت

زائچہ میں کون سا کوکب کس گھر میں ہے ایک اہم بات ہے۔ تکنیکی طور پر ایک خاص حالت میں واقع کوکب کی دیگر تمام حالتوں کو ساکن فرض کر لیا جائے اور صرف اس کے گھر کو تبدیل کر دیا جائے تو اس کی:

سعادت نحوست میں اور
نحوست سعادت میں بدل جاتی ہے۔

پیدائشی نجوم کے حوالے سے یہ کرشمہ ممکن نہیں ہوتا کیونکہ پیدائش خاص وقت میں ہوتی ہے اس میں تبدیلی ممکن نہیں، لیکن جب عمل، نقش یا لوح وغیرہ تیار کرتے ہیں تو یہ کرشمہ کیا اس سے بڑھ کر کرشمے بھی ممکن ہوتے ہیں۔ اس بات کو ایک مثال کے ذریعے سمجھاتے ہیں۔

مشتری کو لیں، فرض کریں یہ حالت سعادت میں اور عمل تیار کرنے کے دوران اس کو آپ نے زائچہ کے بارہویں گھر جگہ دی تو اب سائل کی بہتری کا دروازہ اس کی حد تک آپ نے بند کر دیا ہے۔ باوجود سعادت کے مشتری مالی اُمور میں مطلوبہ فائدہ نہ دے سکے گا۔

اور اب اگر تھوڑی سے عقل مندی کرتے ہوئے اگر آپ مشتری کو کچھ حرکت دے کر، تھوڑا سے دھکا دے کر زائچہ کے پہلے گھر میں لے آئیں تو یہی مشتری جو پہلے زائچہ میں فائدہ نہیں دے رہا تھا اب فوائد دینے کا باعث بن جائے گا۔ اسی طرح اس کو اٹھا کر دسویں گھر لے جائیں تب بھی سعادت میں اضافہ ہوگا۔

مطلب کیا ہوا کہ فلکی طور پر تو مشتری کی سعادت بلحاظ برج وغیرہ تو تبدیل نہیں ہوتی لیکن مشتری کو بلحاظ نشست ایسی پوزیشن دینے سے جہاں وہ سعد ہو جائے ہمیں غیر معمولی فوائد ملے۔

اس کے برعکس دیکھیں تو بھی کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ بلحاظ برج ایک نحس مشتری کو موزوں گھر میں جگہ دے کر آپ اس کی نحوست کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ عملیات میں نقوش والواح تیار کرتے ہوئے ایسے اُصول ہی کام

آتے ہیں۔

یہ بات خاص طور پر عاملین کے لیے تحریر کی گئی ہے اور اس کا مقصد صرف یہ تعلیم کرنا ہے کہ معمولی محنت اور عقل کو استعمال کر کے ایک نحوست کو سعادت میں اور ایک سعادت کو نحوست میں کیسے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ نحوست کو کم کرنا اور سعادت کو بڑھانا ایک فن ہے جو نجوم کے تابع ہے۔ لیکن شرط ہے نجوم سیکھا ہو صرف نجوم آنا کافی نہیں۔ نجوم کی سمجھ ضروری ہے۔

آپ سوال کریں گے کہ کیا کہہ رہے ہیں!!! لیکن جو کہہ رہے ہیں اس کو سمجھیں اگر سمجھ آ جائے تو۔

ضرورت ہے وسعت نظر، مثبت سوچ اور علم کی، اگر اِن میں سے کسی چیز کی کمی ہو تو سامنے پڑی لاٹھی بھی سانپ نظر آنے لگ جاتی ہے اور اگر سمجھ ہو تو انسان بطور اشرف المخلوقات ہونے کے سانپ کو لاٹھی سے زیادہ خطرناک نہیں ہونے دیتا۔ یہ ہے نجوم، کوئی جادو نہیں، یہ انہونی نہیں حقیقت ہے اگر سمجھ ہو تو۔

بی وی رامن

ہندی نجوم کے ایک ماہر جو دنیا میں جانے جاتے تھے اور بین الاقوامی نوعیت کے نجومی میگزین کے تاحیات ایڈیٹر رہے اور خاندانی طور پر نجومی تھے بلکہ اِن کے دادا نے بھی قدیم کتب نجوم کا ترجمہ کیا تھا۔ اپنی ایک کتاب میں یوں رقمطراز ہیں:

For Seemantha, Rohini, Mrigasira, Punarvasu, Pushyami, Uttara, Uttarashadha, Hasta, Sravana and Revati are auspicious. Some are of the opinion that under unavoidable circumstances, even Aswini, Anuradna and Moola maybe deemed auspicious. The 4th, 6th, 8th, 9th, 14th (unar days and New Moon day must be avoided. When the Moon is dignified Full Moon day is hot condemned. Sunday. Tuesday and Saturday should be avoided. The rest of the weekdays are good. All signs except Leo and Scorpio are auspicious. The 8th house from the ascendant must be free. Generally speaking, the 3rd, 8th, 7th, 10th and 22nd constellations should be avoided.

The Moon should not be in the 8th house. So far as this particular ceremony is concerned, the month ranks first in importance. Hence, even If Jupiter and Venus are combust, such a circumstance may be ignored.

Muhurta by B.V. Raman

مندرجہ بالا سطور کو جو انگریزی سمجھتے ہیں خود غور سے پڑھ لیں اور جو نہیں سمجھتے اِن کے لیے تشریح کیے دیتا ہوں۔ مندرجہ بالا کو اگلی حالت کو بیان کرتے ہوئے وہ یہ تحریر کر رہے ہیں کہ اگر اس وقت مشتری اور زہرہ تحت الشعاع ہوں تب بھی نجومی حالت موثر رہے گی اور تحت الشعاع قابل غور و توجہ نہ ہوگا۔ یعنی مندرجہ بالا کو اگلی حالت میں تحت الشعاع ساکت ہو جاتا ہے۔

دوسرے پیراگراف میں کہتے ہیں اس کام میں سب سے اہم عنصر ماہ ہے۔ سو کسی کو اس بات سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ مشتری اور زہرہ تحت الشعاع ہیں۔

بی وی رامن کی اگلی اور پچھلی نسلیں نجوم سے متعلق رہی ہیں اور آج بھی ہیں۔ پورے ہندوستان اور دنیا میں یہ فرد اور اس کا خاندان عملی حوالے سے جانا جاتا ہے۔ لیکن دیکھیں وہ تحت الشعاع کو اور وہ بھی مشتری اور زہرہ کو معمولی سی بھی اہمیت نہیں دے رہا۔

کیا یہ سب کچھ غلطی سے تحریر کر دیا گیا ہے یا تحت الشعاع کے مسئلہ کو مکمل طور پر سمجھے بغیر لکھنے والوں کے نکتہ نظر سے B.V.Raman ویدک اُصولوں کے خلاف لکھتا رہا ہے؟ نہیں ایسا نہیں ہے، دراصل بات وہی ہے نجوم بہت سادہ بھی ہے اور بہت گہرا بھی ہے۔ سمندر کے اندر سے جوہر حاصل کرنا اور بات ہے اور سمندر کے کنارے سمندر کی اُگلی سیپ سے موتی حاصل کرنا اور بات ہے۔

تحت الشعاع اور ہماری ذات

ہم دونوں بھائیوں نے تمام تحقیق کے دوران اپنی ذات کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ صرف اور صرف قدیم و جدید ماہرین کے نکتہ نظر کو سامنے لانے کی کوشش کی ہے اور واضح کیا ہے کہ تحت الشعاع کو جس طرح بعض لوگ خطرناک اور ناقص ثابت کرتے ہیں اور اِن کے مطابق تحت الشعاع تباہی ہے۔ وہ کیا اِن قدیم اور صاحب علم افراد کو بھی غلط اور روپیہ کمانے والا خیال کرتے ہیں۔

ویدک نجوم کے ماہرین کے لیے نجوم مذہب کا درجہ رکھتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ صرف یہ لکھ دینا کہ والد محترم خالد اسحاق راٹھور صاحب تحت الشعاع کے ساتھ شرف زحل کے قائل ہیں کافی نہیں ہے۔ بلکہ دلیل اور قواعد سے یہ ثابت کرنا جو حقیقت ہے اس کی تہہ تک پہنچنا ہر ایک کے

نقوش والواح شرف زحل

اس حوالے سے خصوصی عملیاتی مضامین آگلے ماہ کے راہنمائے عملیات میں پڑھیں۔

بس کی بات نہیں۔ بات یہ ہے کہ دلیل لائی جائے، حوالہ لایا جائے اور وہ بھی اُن کا جو میدان کارزار کے شاہ سوار ہوں اور جنھوں نے اپنے میدان میں دنیا کو فتح کیا ہو تو بات بنتی ہے۔

ملکی حالات

کیا آپ جانتے ہیں؟ اور اگر جانتے ہیں تو کیا کبھی غور کیا ہے کہ قمر ہر ماہ تحت الشعاع کی حالت اختیار کرتا ہے۔

جب بھی قمر شمس سے قران کرتا ہے وہ تحت الشعاع ہوتا ہے۔ لیکن ویدک نجوم میں اس موقع کو ہی سالانہ زائچہ بنانے اور ملکی و سیاسی حالات بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

شمس و قمر جب برج حوت میں اکٹھے ہوتے ہیں، یعنی قران کرتے ہیں یعنی قمر تحت الشعاع ہوتا ہے تو ہندی و ویدک نجوم کے مطابق کسی بھی ملک کے سیاسی حالات و واقعات کا حساب کرنے کے لیے سالانہ زائچہ بنایا جاتا ہے۔

ذرا سوچیں ایک طرف قمر تحت الشعاع ہے اور دوسری طرف اس کی بنیاد پر سال بھر کے ملکی حالات بیان کرنے کے لیے زائچہ بنایا جا رہا ہے؟ کیا کچھ پوشیدہ یا اُلجھا ہوا نہیں ہے؟

یا اِن ماہرین کے پاس اتنی بھی عقل نہ تھی کہ کم از کم سالانہ زائچہ بنانے کے کسی سعد نہ سہی کسی عمومی وقت کا انتخاب کر لیتے۔ جس زائچہ کا طالع ہی تحت الشعاع قمر لیے ہوئے ہوگا اور سال ہا سال سے اور دنیا کے تمام ملکوں کے زائچہ اس خاص حالت کے تحت ہی بنیں گے تو یہ زائچہ تو ویسے ہی کمزور اور عمومی حوالے سے کمزور احکام لائے گا۔

تو کیا قدیم ماہرین نے غلط وقت کا انتخاب کیا یا جس طرح تحت الشعاع کو لیا جاتا ہے یہ اس طرح یا اتنا خطرناک جراثیمی ہتھیار نہ ہے۔

سوچیں اور سوچیں۔

دیگر دلائل

Lilly اور Bonatti وغیرہ نے بھی اپنی تحریروں میں اس کو انتہائی نحس کہا ہے۔ پھر اس نحس وقت کو لے کر ایک پورے سال کا حساب کرنے کی کیا حکمت اور دانش ہے؟

یاد رکھیں۔

-- شمس و قمر کا قران یا تحت الشعاع نئے چاند کا مظہر ہے۔

-- یہ ایک نئے قمری چکر کی ابتداء کا وقت ہے۔

غور کریں یہ قران اگر برج اسد میں ہوگا تو اس کی کیفیت کیا ہوگی۔

ذیل میں دی گئی عبارت پڑھیں:

Have special regard to the strength and Aphorisms and considrations for Better Judging any Horery Question"

قابل غور بات یہ ہے کہ ایک ہی نجومی حالت ہے وقتی نجوم میں کسی اور طرح اور ملکی نجوم میں کسی اور طرح پڑھی جا رہی ہے۔ مطلب تحت الشعاع پیدائشی و ملکی سے زیادہ وقتی نجوم کا ہتھیار ہے۔

The Astrological Magzine

انڈیا میں نریانہ سسٹم پر انگریز زبان میں ایک ماھنامہ شائع ہوتا ہے۔ جس کا نام ہے "The Astrological Magzine"۔ اس میں ایک مضمون ہر ماہ شائع ہوتا ہے جس کا عنوان ہے "Your technical difficulties solved".

آگے بڑھنے سے پہلے یہ سمجھ لیں کہ یہ میگزین بین الاقوامی ہے اور ماہر ترین افراد اس کو شائع کرتے ہیں۔ اس میگزین میں تحت الشعاع کے حوالے سے جو حوالہ جات آگے آئے اِن کو ایک صاحب نے ایک جگہ اکٹھا کر دیا ہے۔ ذیل میں اِن کو انگریزی زبان میں ہی نقل کیا جا رہا ہے۔ بغیر کسی تبدیلی اور رد و بدل کے۔

1. When a planet is combust but occupies own or exaltation house, the planet will not continue to be malefic.
2. When a planet is combust but is retrograde- No difference.
3. When a planet is combust but the lord of the sign in which combustion occurs is himself combust, the situation will be worse.
4. When a planet is combust but is aspected by the lord of the sign occupied by it, then there will be 50%improvement

5. When a planet is combust but it is maraka or badhaka for lagna, then the situation will be worse for it.
6. When a planet is combust but is a yogakaraka, then pity will be the greats.
7. Combustion effects will be mitigated by the aspect of a functional benefic or the strength of lord of the combust planet.
8. A planet though posited in debilitation, inimical house, or is combust, when occupies an auspicious house or amsa, would yield mixed results in Dasa and pretty good ones in latter of Dasa. (Phaladeepika)
9. If sun is debilitated and if any planet is combust with it (Libra or adjacent sign), then combustion effect will not operate due to Sun's debilitation.

اس تحقیق کا پہلا پوائنٹ پڑھیں۔ اس میں واضح طور پر لکھا ہے کہ جب ایک کوکب تحت الشعاع ہو لیکن:

-- اپنے گھر میں ہو

یا

-- شرفی گھر میں ہو تو وہ نحس نہیں رہے گا یعنی اس کی نحوست ختم ہوجائے گی۔

اب غور کریں کوکب کا صرف شرفی گھر میں ہونا تحت الشعاع کو ختم کر دیتا ہے۔ یہاں تو لوگ خاص درجہ شرف زحل کے ہونے کو زحل کا تحت الشعاع اور بے اثر کہہ رہے ہیں۔ واضح بات ہے کہ یہ لوگ تحت الشعاع کے حوالے سے جزوی علم کا اظہار کر رہے ہیں۔ موضوع پر اِن کی مکمل گرفت نہ ہے یہی وجہ ہے کہ وہ ایک کمزور اور غلط نظریے کو لے کر چلے ہیں اور اس کو بلا سند درست ثابت کرنا چاہتے ہیں۔

اب آپ ہی بتادیں، اِن ماہرین کی رائے کا احترام کیا جائے یا اُن کا جو اِن ماہرین کے تجربے اور علم کے مقابل آتے ہیں یا نہیں۔

اِسی طرح آخری فقرے میں دیا نکتہ بھی قابل غور ہے کہ جب شمس خود ہبوط میں ہو تو بھی تحت الشعاع کے اثرات کا رد ہوگا اور یہ اثر واقعہ نہ ہوگا۔ وہ جو تحت الشعاع کے اثرات کو احکام کو مزید سمجھنا چاہتے ہیں باقی فقروں پر بھی غور کریں۔

ایک اور مایہ ناز ماہر کیا کہتا ہے؟

Kalyana Varmas Saravali

7-9. RECTIFICATION OF RAYS. If the planet is in the dwadasamsa of its friend, double the product, as obtained above. If it is in its own dwadasamsa, own Rasi, retrogression/exaltation Sign the product should be trebled. If it is in its enemy's dwadasamsa, 1/16th of the rays will be lost. The same applies to a debilitated planet. **A combust planet, excepting Venus and Saturn, loses all the rays.** A planet, that has just begun to retrograde will have two-fold rays, while the one, that has just assumed direct motion from retrogression will lose only 1/8th of the number of rays.

ترجمہ: مختصر یوں ہے کہ مصنف تحت الشعاع کے حوالے سے جو تحریر کر رہا ہے اس کا مطلب ہے کہ تحت الشعاع کواکب اپنی تمام طاقت کھو دیتا ہے۔ ماسوائے زہرہ اور زحل کے۔ یعنی یہ دونوں تحت الشعاع سے متاثر نہیں ہوتے۔ یعنی یہ بات یہاں بھی بالکل واضح ہے کہ شرف زحل تحت الشعاع سے متاثر نہ ہے بلکہ اپنی پوری قوت اور حکم رکھتا ہے۔

مزید

کیا ابھی بھی مزید حوالوں کی ضرورت ہے کہ شرف زحل تحت الشعاع سے متاثر نہیں ہو رہا اور یہ سب کچھ ماہرین نجوم اور نجومی اُصولوں کے مطابق ہے۔ تحت الشعاع کو سمجھے بغیر لاگو کر دینا درست نہیں۔ اس روش سے نجوم کو فنی لحاظ سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ ہاں کوئی ذاتی بڑھائی کا شوقین ہے تو اس کا کوئی حل نہیں۔ ایسی باتیں نجوم کی خدمت نہیں دشمنی ہیں۔

شیخ احمد سنجری

عربی کتب میں نمایاں ترین مقام رکھنے والے ایک مصنف و ماہر نجوم شیخ احمد سنجری کے حوالے بھی شرف زحل و تحت الشعاع کے تحت آئے۔ بات مزے دار ہے یہ مصنف و ماہر نجوم جس کا حوالے نہ دینے والے کو شاید ماہر نجوم یا قدیم نجومی مواد و کتب سے بے بہرہ اور ناقص علم کا مظہر مانا جائے گا۔ باوجود اس کے کہ شیخ احمد سنجری تحت الشعاع کا قائل ہے اور وہ تو ہم بھی ہیں لیکن وہ وہ زحل و شمس کے حوالے سے حکم کیا بیان کرتا ہے۔ زحل کے دوسرے کواکب کے ساتھ آمیزش کے بارے کیا تحریر کرتا ہے۔ آپ بھی پڑھیں اور ہوش کے ناخن لیں۔ وہ تحریر کرتا ہے:

''زحل سورج بڑے بڑے کاموں، شہروں کی تعمیر اور پائیدار کاموں کا آغاز، اجداد، بادشاہوں، مذاہب، طریقوں، بادشاہوں کی

عبادت اور دوسرے ایسے کاموں کی نشاندہی کرتا ہے"۔

پڑھا آپ نے ؟ ہے نہ زبردست بات، شیخ احمد سنجری تحت الشعاع کا قائل ہے لیکن شمس اور زحل کے حوالے سے جو احکام اِس نے بیان کیے ہیں وہ سب مثبت ہیں۔ کوئی منفی بات اس نے نہیں لکھی۔

مراۃ النجوم

اس حوالے سے ایک شخصیت سامنے آتی ہے۔ حکیم غلام قادر 1890 میں پیدا ہوئے تھے۔ اپنے 52 سالہ تجربے کا نچوڑ ایک کتاب کو کہتے ہیں اور یہ اِن کی کتاب "مراۃ النجوم" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ حکیم صاحب خاندانی نجومی تھے اور اِن سے قبل چار سو سال سے اِن کا خاندان علم نجوم سے منسلک تھا۔ وہ اپنی کتاب میں تحت الشعاع کے حوالے سے تحریر کرتے ہیں کہ شمس جس گھر میں حرکت کر رہا ہو اُس برج میں سیارگان ہمراہ ہوں تو اُن کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ صرف دو سیارگان کی قوت شمس کے ہمراہ قائم رہتی ہے، سیارہ زہرہ اور زحل، دیگر کسی کی نہیں۔

سہ جہتی طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں اِن کا مداوا کیا جاسکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصہ سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ بڑی عمارتیں جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شان دار جگہ وغیرہ، جو سب کی نظر میں آئے، ان کو ردبلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بڑی عمر کے افراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہوگا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سودمند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات، نجوم، سحر، پامسٹری، جفر، رمل، حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کو یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور اِن کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارہ کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں اِن کو بھی اس قدیم اور خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

چاہتے ہیں۔ اس کے بعد مختصر حقیقی نتائج بحث کے بیان کر کے مضمون ختم کیا جا رہا ہے۔

حاصل گفتگو

ہمارا بھی یہی نظریہ ہے کہ تحت الشعاع کو سمجھیں یہ کام کیسے کرتا ہے؟

جس طرح زائچہ میں دیگر کواکبی حالتیں ہوتی ہیں بالکل اس طرح یہ بھی ہے۔ تحت الشعاع کو پڑھنا کس طرح ہے اس کے بارے میں اس مضمون میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور ہمیں پوری توقع ہے کہ ہر وہ فرد جو جاری شرف زحل کے حق میں ہے یا خلاف وہ اس مضمون کو توجہ اور سچے دل سے پڑھنے کے بعد اپنا قبلہ درست کرے گا۔ انشاء اللہ۔

مختصر طور پر دیکھیں تو چند خاص نتائج یوں حاصل ہوتے ہیں۔

--حالت شرف میں کسی کوکب کو تحت الشعاع واقع نہیں ہوتا۔

--زہرہ اور زحل تحت الشعاع سے متاثر نہیں ہوتے۔

--تحت الشعاع سے متاثر ہونے کی حالتیں بلحاظ وقت کم از کم تین ہوتی ہیں اور موثر ترین صرف تکمیلی حالت ہے۔

--بعض خاص کواکبی حالتوں/ یوگوں میں تحت الشعاع موثر نہیں رہتا۔

اب حکیم غلام قادر کے بارے میں بھی کیا خیال ہے اُن کے علم اور تجربے کے مطابق زہرہ اور زحل تحت الشعاع ہوتے ہی نہیں، اِن کو خصوصی طاقت اس حوالے سے حاصل ہے۔ بالیقین حکیم صاحب نے سو سال پہلے کسی لالچ کے مدنظر یہ بات نہ لکھی تھی بلکہ ایک علمی اور فنی حقیقت بیان کی تھی، اب اگر کوئی حکیم صاحب کی نہ سُنے تو ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔

گو کہ طوالت مضمون کافی ہوگئی ہے لیکن ہم یہاں ایک اور حوالہ دینا

آخری بات

مندرجہ بالا بحث میں ذاتی نظریات کو بیان نہیں کیا گیا صرف اور صرف معتبر ماہرین فن و کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ اِن تمام حوالوں سے ادارہ "راہنمائے عملیات" کا موقف جو پچھلے سال سے چلا آ رہا ہے سچ اور درست ثابت ہوتا ہے۔ پہلے خاموش رہنے اور اب خاموشی توڑنے کی وجہ صرف ایک ہے اور وہ ہے علم کا سر بلند ہونا چاہیے، افراد کا نہیں۔

الواح خاص کا بیان

شرف عطارد

خالد اسحاق راٹھور

ماہ رواں میں عطارد درجات شرف پر حرکت کرے گا۔ اِس وقت عطارد کے حوالے سے خاص اعمال روحانی تیار کیے جاتے ہیں۔ ذیل میں بالترتیب اُن الواح خاص کا ذکر کیا جا رہا ہے جو ادارہ **"راہنمائے عملیات"** ایک عرصے سے تیار کر رہا ہے اور اِن کو موثر ہونے کی بنیاد پر قارئین کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

لوح شرف/ اوج عطارد

عطارد جب شرف یا اوج کی حالت میں ہوتا ہے تو درج ذیل امورات کے لیے موثر مانا جاتا ہے۔

شرف عطارد کے حوالے سے موثر ترین روحانی و عملیاتی اعمال کا بیان

برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ، رزق، کاروبار اور تجارت میں اضافہ اور ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارگردگی۔ حافظے کی کمزوری، سبق کا یاد نہ رہنا، تعلیم میں دل نہ لگنے بچہ پڑھتا نہ ہو یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو اِن کے لیے بہت مفید ہے۔

کواکب کے شرف یا اوج کے وقت تیار کردہ عملیات انتہائی موثر اور قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ فلکی لحاظ سے متعلقہ کوکب اپنی طاقت کے عروج پر ہوتا ہے اور موثریت میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے جو نقش اِن اوقات میں تیار کیا جاتا ہے وہ بمعہ چال درج ذیل ہے۔

چال مربع بادی

١٤	١	٨	١١
٧	١٢	١٣	٢٠
٩	٦	٣	١٦
٤	١٥	١٠	٥

خصوصی لوح شرف عطارد

نقش مربع بادی

یا رشید یا شکور یا مقیت

٤٣٠	٤٢٧	٤١٩	٤٣٣
٤٢٠	٤٣٢	٤٣١	٤٢٦
٤٣٥	٤٢١	٤٢٥	٤٢٨
٤٢٣	٤٢٩	٤٣٤	٤٢٢

وہ جن کو عملیات کی سمجھ ہے وہ خود یہ نقش تیار کر سکتے ہیں تاہم جو ادارے سے طلب کرنا چاہیں وہ ہدیہ ارسال کر کے طلب کر سکتے ہیں۔

لوح عطارد برائے اپاؤ رجعت و نحوست عطارد

وہ جوزائچے میں عطارد کی نحوست یا رجعت کا کسی طور پر شکار ہوتے ہیں اِن کے لیے خصوصی لوح خاص اوقات میں تیار کی جاتی ہے۔ جس بھی بچہ، مرد یا عورت کے زائچہ میں عطارد رجعت یا نحوست کا شکار ہو تو فرد کو درج ذیل معاملات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِن معاملات کو پڑھنے سے بھی آپ جان جائیں گے کہ اس لوح کی آپ کو ضرورت ہے یا نہیں۔

عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے فرد کی ذہانت اور عقل و دانش میں کمی اور کمزوری رہ جاتی ہے اور یوں پڑھائی کے میدان میں وہ کامیابیاں حاصل نہیں کر پاتا جو عمومی طور پر حاصل کرنا چاہیے۔ کاروباری حضرات' سیلز مین' ملازمت پیشہ خواتین و حضرات اور اساتذہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں عطارد کی رجعت/نحوست کی وجہ سے کامیابی حاصل نہیں کر پاتے اور مشکلات میں گھرے رہتے ہیں۔ ایک کے دوسرا مسئلہ اور پھر تیسرا مسئلہ کوئی کامیابی مل بھی گئی تو پھر ناکامی یا مزید پریشانی آڑے آ جاتی ہے۔ اس وجہ سے ایک خاص مسئلہ بھی سامنے آتا ہے اور وہ یہ ہے کہ مرد و زن دوسروں کے سامنے اپنے مطلب کی بات یا تو بیان ہی نہیں کر پاتے اور اگر کرتے ہیں تو پھر بھی اِن کی بات وزن سے خالی اور نامکمل سی ہوتی ہے۔ سو ایسے تمام اصحاب و خواتین جو یہ محسوس کریں کہ وہ اوپر بیان کردہ اور متعلقہ معاملات میں مسائل کا شکار ہیں تو انہیں چاہیے کہ وہ لوح رفع رجعت/نحوست عطارد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مسائل سے نجات اور متعلقہ شعبوں میں کامیابی و کامرانی کو اپنا مقدر بنائیں۔

اس حوالے سے نقش تیار کرنا نسبتاً مشکل کام ہے کیونکہ اس قسم کے نقش میں صرف شرفی یا اوجی طاقت ہی نہیں مدنظر رکھی جاتی بلکہ دیگر نجومی کلیات کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عملیاتی سمجھ بوجھ بھی بہت ضروری ہے جو کہ اوسط درجے کے عامل یا نجومی کے بس میں نہیں۔

سطور ذیل قارئین راہنمائے عملیات کے لیے وہ خاص نقش بمعہ چال تحریر ہے۔ جو مہارت رکھتے ہیں تیار کر سکتے ہیں۔

چال مربع بادی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش مربع بادی (رجعت و نحوست عطارد)

یا واسع یا نافع یا ظاہر

یا علیم یا حکیم

۷۸۴	۷۸۱	۷۷۴	۷۸۷
۷۷۵	۷۸۶	۷۸۵	۷۸۰
۷۸۹	۷۷۶	۷۷۹	۷۸۲
۷۷۸	۷۸۳	۷۸۸	۷۷۷

یا علیم یا حکم

سہہ جہتی طلسم عطارد

یہ طلسم بنیادی طور پر تین الگ الگ امورات کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ اس لیے اس کو "سہہ جہتی طلسم" کا نام دیا گیا ہے۔ یہ طلسم تین امورات پر مشتمل ہے:

1- پہلا حصہ قدیم ترین عددی نقش پر مشتمل ہے، جو قدیم اقوام نے عددی حوالے سے عطارد سے منسوب کیا ہے۔ اس کی درست تاریخ یا زمانہ نامعلوم ہے۔

2- دوسرا حصہ ایک خاص طلسماتی شکل ہے جو نامعلوم زمانوں سے عطارد سے منسوب ہے اور اس کے طلسم کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

3- تیسرا حصہ اُن اسماء الحسنٰی پر مشتمل ہے جو اس نقش کے چہار اطراف شامل کیے گئے ہیں۔ یہ اسماء عطارد سے متعلق معاملات کے حل کے حوالے سے لیے گئے ہیں۔

اِن تینوں امورات نے مل کر اس سہہ جہتی طلسم عطارد کو ایک ایسا شاہکار بنا دیا جو غیر معمولی روحانی، عملیاتی، طلسماتی اور اسلامی قوتوں کو لیے ہوئے ہے۔

نقش مربع بادی (سہہ جہتی عطارد)

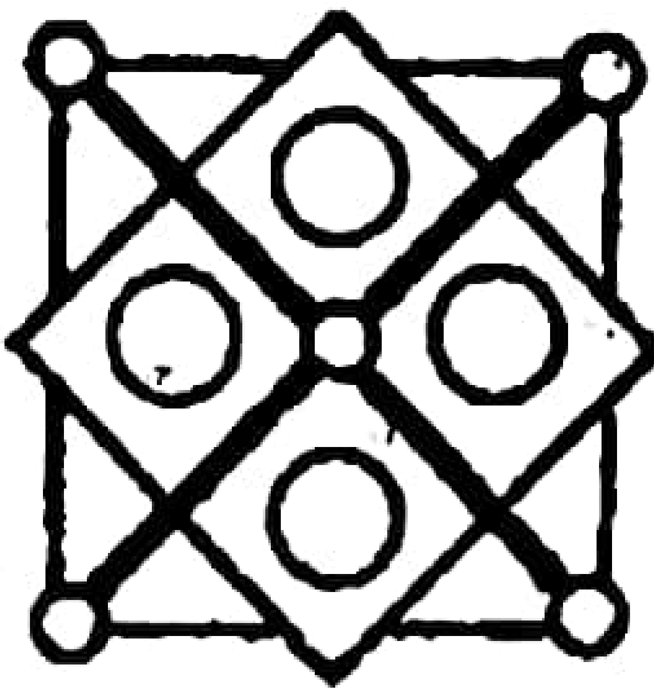
یا اللہ یا ظاہر یا لیم یا خبیر یا حکیم یا فتاح یا باطن یا مہیمن

یا اللہ یا شکور یا بدیع یا وکیل یا حسیب یا واحد یا رشید

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	۶۲	۶۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵۶
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲۶	۲۷	۳۷	۳۶	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴۶	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱۶
۶۴	۲	۳	۶۱	۶۰	۶	۷	۵۷

یا ظاہر یا علیم یا خبیر یا حکیم یا فتاح یا باطن یا مہیمن یا اللہ

ذیل میں وہ طلسم دیا گیا ہے جو نقش کی پشت پر بنے گا۔



یہ سبھی جہتی طلسم عطارد کن کن معاملات میں مددگار ہو سکتا ہے۔ اس کا بیان سطور ذیل میں کیا گیا ہے۔

شاید ہی کوئی فرد ایسا ہو جس کو طلسم عطارد کی ضرورت نہ ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ متفرق خصوصیات کا حامل ایک نایاب اور خاص طلسم ہے۔ عطارد کے طلسم کو بنیادی طور پر ذہانت' تعلیم' یاداشت اور گفتگو وغیرہ سے منسوب کیا جاتا ہے۔ وہ طالب علم جو امتحانات میں فیل ہو جاتے ہیں یا جن کی تیاری مکمل نہیں یا وہ جو تعلیمی حوالے سے ایک اچھے مستقبل کے خواہش مند ہیں ان کو ضرور اس طلسم سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ وہ لوگ جن کا روزگار گفتگو کے فن یا لکھنے لکھانے یا اشاعت کتب وغیرہ سے منسلک ہے ان کے لیے بھی یہ طلسم بے بہا فوائد کا حامل ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھانے' اچھی یاداشت اور اعلیٰ تعلیم جیسے معاملات میں حد درجہ موثر ہے۔

کاروباری افراد اور تجارت پیشہ افراد چاہے چھوٹے پیمانہ پر کام کر رہے ہیں یا بڑے پیمانے پر ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ حصول کامیابی و آمدن کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ وہ جو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں یا وہ جو علوم مخفی کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں یا جو اس میدان میں نام کمانے کے خواہش مند ہیں ان کے لیے بہت مفید ہے۔ یعنی عاملین و نجومی حضرات وغیرہ کو بھی اس کو تیار کر کے پاس رکھنا چاہیے۔ جادو' ٹونہ' کالا علم' سحر وغیرہ سے حفاظت یا ان میں مہارت کے لیے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو سائنس یا جدید زمانہ میں کمپیوٹر، الیکٹرونکس اور ایسے دیگر امورات سے منسلک ہیں۔ ان کے لیے بھی حد درجہ موثر ہے اور مثبت نتائج لائے گا۔ وہ قارئین جو یہ نقش و لوح اس کی اہمیت کے پیش نظر ادارے سے طلب کرنا چاہیں تو ہدیہ ارسال کر کے طلب کر سکتے ہیں۔

نقش عطارد نورانی

راہنمائے عملیات میں حروف نورانی کے حوالے سے مختلف کواکب سے متعلق نقوش دیئے گئے تھے، جن کو قارئین کی ایک بڑی تعداد نے پسند بھی کیا اور استعمال بھی اور ان کی موثریت کی تعریف بھی کی۔ سو زیر بحث عمل بحوالہ عطارد ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

اس حوالے سے ذیل میں تیار شدہ نقوش پیش کیے جا رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ہر کوکب سے منسوب تکسیر نورانی بھی دی گئی ہے۔ تاکہ آپ اگر کسی فرد کو اس کے مسئلے کے حل کے مطابق تکسیر زعفران سے لکھ کر استعمال کے لیے دینا چاہیں تو ایسا کرنے میں آسانی رہے۔ یعنی محبت، بیماری یا سحر وغیرہ کے مسائل میں فرد کو یہ پینے کے لیے دی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس تکسیر کو فلیتہ وغیرہ بنانے کے کام بھی لایا جا سکتا ہے، جو کہ سحر، رد نظر اور ضرورت کے دیگر کاموں میں استعمال ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ عامل کی ذہانت اور سائل کے مسئلہ پر کہ اس کو کس طرح اور کس طور استعمال کیا جائے۔ سو ہر فرد اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اِن نقوش اور تکسیر وغیرہ کو استعمال کر سکتا ہے۔ سو سب سے پہلے عطارد سے منسوب نقش عطارد نورانی اور پھر تکسیر عطارد نورانی دی جا رہی ہے۔

نقش عطارد

ذیل میں عطارد کا نقش و چال اور اس کے فوراً بعد اس کی تکسیر دیکھیں:

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ
ش	۵۴۷۳۸	۵۴۷۳۳	۵۴۲۷۲	۵۴۷۴۱	ش
ت	۵۴۷۲۸	۵۴۷۴۰	۵۴۷۳۹	۵۴۷۴۳	ت
ث	۵۴۷۴۳	۵۴۷۲۹	۵۴۷۳۲	۵۴۷۳۶	ث
خ	۵۴۷۳۱	۵۴۷۳۷	۵۴۷۴۲	۵۴۷۳۰	خ
یا اللہ	ش ت ث خ				یا اللہ

تکسیر عطارد نورانی

اش ل ت م ث ص رخ ر ش ک ت ھ ث ی رخ رح ش ط ت ہ ث س رخ رح ش ق ت ن ث
ث ان ش ع ل ق ت ش م رح ث خ ص س رخ ث رہ ش ت ک ط ت ش ھ رح ث رخ ی
ی ث رخ ا ث ن رح ش ھ ت ش ل ت ق ط ت ک ش ع م ش رحہ ث ر خ ث ص رخ س
س ی خ ث ص رخ ث ا رخ ث ر ن ث رہ ش رحھ ش ت م ش ت ل ش ت ک ق ع ط
ط س ت ی ق رخ ک ث ع ص ش رخ ل ث ت اش رخ م ث ت ر ش ن ھ ث رح رح ش ہ
ہ ط ش س رح ت رح ی ث ق ھ رخ ن ک ش ث ر ت ص ث ش م رخ رخ ل ش ث ا ت
ت ہ ا ط ث ش ش س ل رح خ ت رخ رح م ی ش ث ث ق ص ھ ت رخ ت ن ر ک ث ش
ش ت ث ہ ک ا ر ط ن ث ت ش رخ ش ت س ھ ل ص رح ق رخ ث ت ث رخ ش رح ی م
م ش ی ت رح ث ش ہ رخ ک ث ا ت ر ث ط رخ ن ق ث رح ت ص ش ل رخ ھ ش س ت

ت م س ش ش ی ہ ت خ ح ل ث ش ش ص و ت خ ح ک ث ث ق ان ت ع ر ط ث
ث ت ط م ر س خ ش ت ش ن ی اہ ق ت ث خ ث ح ک ل ع ث خ ش ت ش و ص
ص ث و ت ش ط ت م ش ر خ س ث ع ع ش ل ت ک ش ح ن ث ی ع ا ث ہ ت ق
ق ص ت ث ہ و ث ت اش خ ط ی ت ث م ن ش ح ر ش خ ک س ت ث ل ع ش ع
ع ق ش ص خ ت ل ث ث ہ ت و س ث ک ت خ اش ش ر خ ح ط ش ی ن ت م ث
ث ع م ق ت ش ن ص ی خ ش ت ط ل ح ث خ ث ر ہ ش ت ش و اس خ ث ت ک
ک ث ت ع ث م خ ق س ت اش و ن ش ص ت ی ش خ ہ ش ر ت ث ط خ ل ث ح
ح ک ث ث ل ت خ ع ط ث ث م ت خ ر ق ش س ہ ت خ اش ش ی و ت ن ص ش
ش ح ص ک ن ث ت ث و ل ی ت ش خ ش ع ا ط خ ث ت ث ہ م س ت ش خ ق ر
ر ش ق ح خ ص ش ک ت ن س ث م ت ہ ث ث و ت ل ث ی خ ت ط ش اخ ع ش
ش ر ع ش خ ق اح ش خ ط ص ت ش خ ک ی ت ث ن ل س ت ث و م ث ت ہ
ہ ش ث ر ت ع ث ش م خ و ق ث ات ح س ش ل خ ن ط ث ص ت ت ی ش ک خ
خ ہ ک ش ش ث ی ر ت ت ع ص ث ث ش ط م ن خ خ و ل ق ش ث س اح ت
ت خ ح ہ اک س ش ث ش ش ث ق ی ل ر و ت خ ت خ ت ن ع م ص ط ث ش ث
ث ت ش خ ث ح ط ہ ص ام ک ع س ن ش ت ث خ ش ت ش خ ث ت ق و ی ر ل
ل ث ر ت ی ش و خ ق ث ت ح ث ط خ ہ ش ص ت اش م خ ک ث ع ت س ش ن
ن ل ش ث س ر ت ع ی ث ش ک و خ خ م ق ش ث ات ح ص ث ش ط ہ خ
خ ن ہ ل ط ش ش ث س ص ر ح ت ت ت ع ای ث ث ش ش ق ک م و خ خ
خ خ خ ن و ہ م ل ک ط ق ش ش ش ث ث ث س ی ص ار ع ح ت ت ت ت
ت خ ت خ ت ن ح و ع ہ ر م ال ص ک ی ط س ق ث ش ث ش ث ش ث ش
ش ت ث خ ش ت ث خ ش ت ث ن ق ح س و ط ع ی ہ ک ر ص م ل ا
اش ل ت م ث ص خ ر ش ک ت ہ ث ی خ ع ش ط ت و ث س خ ح ش ق ت ن ث

اوقات عمل

اس ماہ یہ اوقات شرف عطارد کے ملیں گے۔

17 ستمبر صبح 33-11 تا 18 ستمبر صبح 27-00 تک۔

ساعت عمل

بالحاظ اصول جس کوکب کا شرف یا اوجی وقت ہو اس ہی کی ساعت میں کام کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔

بخور وخوشبو

مصطگی، صندل سرخ، لوبان، چھلکا بادام، گلاب، زعفران، عود، مشک سے کچھ اشیاء حسب گنجائش (یعنی مالی حالت کے مطابق) لے کر دوران عمل بخور جلاتے رہیں اور بعد میں اِن میں کسی بھی شے کا عطر لوح یا نقش جو بھی شہ بنائیں اس کو لگالیں۔ دوران عمل ذاتی استعمال اور کپڑوں وغیرہ کو بھی یہی عطر لگا سکتے ہیں۔

سیاہی

کاغذ پر نقش تحریر کرنے کے لیے زعفران کو پانی یا آب زم زم میں ملا کر زعفرانی سیاہی بنا لیں۔ کوشش سے کسی قابل اعتماد فرد سے زعفران لیں، آج کل دو نمبر کا زعفران دکان داروں نے رکھا ہوتا ہے۔ کبھی یہ سستا ہوتا تھا اب مہنگا ہونے کی وجہ سے فساد پیدا ہو گیا ہے۔

ذکر

جو بھی نقش یا لوح تیار کریں اس کے ساتھ تحریر اسماء الحسنیٰ کا ذکر گیارہ تسبیحوں کی تعداد میں کم سے کم سات دن تکمیل نقش کے لیے کریں۔ یہ صرف عمل کا ذکر ہے، عمومی ذکر کے لیے یہی ورد چالیس دن تک بھی کیا جاسکتا ہے۔

صدقہ

اس عمل کی تیاری کے بعد صدقۂ عمل کے طور پر چاروں مغز، پستہ، بادام، دال مونگ، سبز کپڑا، متفرق قسم کی دالیں یا ملے جلے رنگوں والا کپڑا دیں۔ عمل خود تیار کرنے والے لازم یہ صدقات دیں اور بعد از اجازت عمل تیار کریں۔

نوٹ

کامیابی اور ناکامی اللہ کی مرضی پر ہے۔ آپ کا میرا کام دستیاب وسائل اور معاملات کے ساتھ بہترین طریق پر کام کرتا ہے اور بس۔ سو بعد از عمل اللہ تعالیٰ سے خلوص قلب کے ساتھ دعا کریں کہ وہ آپ کو اُس مقصد میں کامیاب کرے جس کے لیے آپ نے عمل تیار کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کی حاجتیں پوری کرے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆

سید شعیب الرحمٰن شاہ

جفری عملیات

ہبوط شمس

ہبوط شمس اس سال 11 اکتوبر رات 9:14 منٹ سے 12 اکتوبر رات 9:30 منٹ تک جاری رہے گا۔ شمس چلتے چلتے جب برج میزان کے 19 درجے پر آ جائے تو اس کی نحوست اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ دشمن کو مرتبہ سے گرانا، اس کی طاقت کو ختم کرنا، اس کی قوت کو زوال دینا ممکن ہوتا ہے۔ شمس کی زوال پذیر طاقت کو استعمال کرنے کے لیے ایک نقش استخراج شدہ بنائیں گے۔ تباہی ظالم کے لیے جدائی بربادی کے لیے یہ عمل دے رہا ہوں۔ بخور، خشک پیاز، سرخ مرچ اور لوبان کا جلائیں۔ اس کی زکات کا طریقہ ہے کہ ان نقوش کو ہبوط شمس کے دوران 444 دفعہ لکھیں پھر اُسے پرانے قبرستان میں دفن کریں۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔ ناجائز نہ کریں۔ ورنہ اس کی رجعت ایک دردناک عذاب سے بدتر ہے۔

بادی غربی

دائیں: ا ہ ع و ر م گ ی — بائیں: ا ن ا ق ف م ت

ا ب ر د م ا ذ ق ل م ب ن ا		
٣١٨٥	٣١٨٤	٣١٨٩
٣١٩٠	٣١٨٦	٣١٨٢
٣١٨٣	٣١٨٨	٣١٨٧
ق ب ر ر ا ب خ ح		

آتشی شرقی

٣١٨٧	٣١٨٢	٣١٨٩
٣١٨٨	٣١٨٦	٣١٨٤
٣١٨٣	٣١٩٠	٣١٨٥

خاکی صوبی

دائیں: ل و م گ ق ن ت ا — بائیں: ق ن ہ ن ا ر ر ا

ہ ق گ م ق ل ہ ش ا ن ر		
٣١٨٣	٣١٩٠	٣١٨٥
٣١٨٨	٣١٨٦	٣١٨٤
٣١٨٧	٣١٨٢	٣١٨٩
ل ل م و ذ ع م		

آبی شمالی

دائیں: ل ن ا ت ن ق گ م — بائیں: ن ق ر

م و ذ ع ا م ر ر ا ا ش ہ		
٣١٨٩	٣١٨٧	٣١٨٥
٣١٨٢	٣١٨٦	٣١٩٠
٣١٨٧	٣١٨٨	٣١٨٣
ق ل ہ ش ا ن		

ہبوط زہرہ ومریخ

ہبوط زہرہ 12 ستمبر آدھی رات 2:22 منٹ تا 12 ستمبر رات 9:42 منٹ تک رہے گا۔ دوسری نظر ہبوط مریخ 14 ستمبر صبح 9:58 منٹ تا 16 ستمبر آدھی رات 12:48 منٹ تک رہے گی۔ ہبوط میں نقوش کی زکات چاروں چالوں سے ہر نقش کو 50-50 مرتبہ لکھ کر آتشی کو آگ میں جلائیں۔ بادی کو درخت کے ساتھ باندھ دیں۔ خاکی کو قبرستان میں دفن کریں۔ یہ نقش تباہی بربادی جدائی، دشمن کی خانہ خرابی کے لیے بہت پُر تاثیر ہے۔ یہ عمل کہیں دستیاب نہیں۔ جب اپنے کام کریں تو زوال وقت میں۔ قمر در عقرب میں۔ قمر مقابلہ زحل۔ قمر مقابلہ مریخ اور ہبوط میں۔ اس عمل کے لیے اجازت لینا شرط ہے۔ تا کہ زکات مکمل ادا ہو جائے۔

بادی

بائیں: ع ذ و م ل ن ا ت

ق ن ہ ت ا ا ر ر ا م		
٢٠٣٠	٣٥٦٠	٣٢٥٤
٣١٧٢	٢٩٤٨	١٧٢٤
٢٦٤٢	٢٣٣٦	٣٨٦٦
ن ق گ م ل ہ ش ا ن ر		

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

آتشی

۳۸۶۶	۱۷۲۴	۳۲۵۴
۲۳۳۶	۲۹۴۸	۳۵۶۰
۲۶۴۲	۴۱۷۲	۲۰۳۰

خاکی

ا ن و

ش ہ ل ق م گ		
۲۶۴۲	۴۱۷۲	۲۰۳۰
۲۳۳۶	۲۹۴۸	۳۵۶۰
۳۸۶۶	۱۷۲۴	۳۲۵۴
ق ن ہ ت ا ا ر ر ا م ع		

ق ن ت ا ن ل م و ذ

آبی

ق ن ہ ش ا ا ر ر

ر ن ا ش ہ ل ق م گ		
۳۲۵۴	۳۵۶۰	۲۰۳۰
۱۷۲۴	۲۹۴۸	۴۱۷۲
۳۸۶۶	۲۳۳۶	۲۶۴۲
ا م ع ذ و م م ع ذ و م		

ق ن ت ا ن ل

حضرت فاطمہؓ

عمرؓ کا پتھر دل پگھلتا ہی چلا جاتا اور پھر جب انہوں نے یہ آیت پڑھی کہ

''اُسی کی ملک میں ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے''۔

تو حضرت عمرؓ ضبط نہ کر سکے۔ کہنے لگے ''اے فاطمہؓ! جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے کیا وہ سب تمہارے خدا کا ہے؟''

حضرت فاطمہؓ نے کہا: بے شک بھائی، ہمارا اللہ بڑا شان اور قدرت والا ہے۔ ''ذرا یہ اوراق مجھے بھی دو'' حضرت عمر بولے:

بھائی ہمارے اللہ کا حکم ہے کہ جب تک کوئی پاک وصاف نہ ہو کلام الٰہی کو ہاتھ نہ لگائے۔ آپ پہلے غسل کریں اس کے بعد شوق سے ان اوراق مقدس کو دیکھیں''۔

چنانچہ حضرت عمرؓ نے اٹھ کر غسل کیا اور پھر نہایت شوق اور ذوق سے کلام الٰہی کو دیکھنا شروع کیا۔ کلام اللہ تو پہلے ہی حضرت عمرؓ کے دل پر اثر کر چکا تھا لہٰذا پڑھتے گئے اور جب اس آیت پر پہنچے

''بالیقین میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میری ہی عبادت کیا کر اور میری ہی یاد کے لیے نماز پڑھا کر''

تو خود پر قابو نہ رکھ سکے اور بے اختیار ہو کر زار و زار رونے لگے۔ حتیٰ کہ داڑھی کے سب بال گیلے ہو گئے پھر اپنے بہنوئی سعیدؓ اور بہن فاطمہؓ سے مخاطب ہوئے اور کہا ''**خدا کے لیے میری زیادتی معاف کر دو اور گواہ رہو کہ میں سچے دل سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہوں''۔**

اس کے بعد آپؓ نے حضرت حبابؓ سے درخواست کی کہ انہیں حضرت محمدؐ کے پاس لے چلیں تاکہ میں ان کے ہاتھ پر قبول اسلام کی سعادت حاصل کروں۔

حضرت حبابؓ نے انہیں بتایا کہ حضورؐ اس وقت دار الدرقم میں چند اصحاب کے ساتھ تشریف فرما ہیں۔ حضرت عمرؓ تلوار کمر سے باندھے ہوئے دار الارقم کی جانب روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچ کر دروازے پہ دستک دی تو صحابہ اکرامؓ دروازہ کھولنے سے پہلے اس سوچ میں پڑ گئے آیا دروازہ کھولنا چاہیے یا نہیں۔ اس موقع پر حضرت حمزہؓ کو جوش آ گیا اور انہوں نے کڑک کر با آواز بلند کہا ''دروازہ کھول دو اگر عمر نیک ارادے سے آیا ہے تو بہتر ورنہ اسی کی تلوار سے اس کا سر اڑا دوں گا''۔

پس دروازہ کھولنے پر حضرت عمرؓ جب بے تابانہ اندر داخل ہوئے آنحضور ﷺ نے ان کی چادر کو اپنی مٹھی میں دبا کر زور سے کھینچا اور فرمایا ''ابن خطاب کس نیت سے یہاں آئے ہو؟'' حضرت عمرؓ نے سر جھکا کر نہایت آدب سے عرض کیا ''یارسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے کے لیے حاضر ہوا ہوں''۔

حضرت عمرؓ کے لب سے ان الفاظ کا ادا ہونا تھا کہ آنحضور ﷺ نے فرط خوشی سے اس طرح اللہ اکبر فرمایا کہ تمام صحابہؓ سمجھ گئے کہ عمرؓ بن خطاب مسلمان ہو گئے ہیں۔ پس سب صحابہ نے بھی مل کر جوش مسرت سے نعرہ تکبیر بلند کیا کہ مکہ کی پہاڑیاں گونج اٹھیں۔

حضرت عمر بن الخطابؓ کے قبول اسلام کا واقعہ اسلامی تاریخ کا اہم ترین واقعہ ہے اور بلاشبہ اس حوالے سے آپؓ کی بہن حضرت فاطمہؓ بن خطاب بھی اہم ترین صحابیاتؓ میں شمار ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆☆